SUN.7.July.2024
VOLUME:19 NO: 173
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

Celebrating 30 years of WARAQU-E-TAZA
May 1994 - April 2024

Established May 1994 : قائم شدہ: مئی

ورقِ تازہ
ناندیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت
waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

بروز اتوار 7/ جولائی 2024
جلد:19 شمار 173
30/ ذی الحجہ 1445ھ
قیمت 3=00 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com-Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے۔بی۔ایڈ)

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

کنگن جویلرس
KANGAN JEWELLERS
الحاج قاضی نوید محی الدین صدیقی
M.: 9960532993
7249532993
اسحاق ٹاور، صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔
ہمارے پاس ترکش، کویتی، عربی سونے کے زیورات تیار اور آرڈر کے مطابق بنا کر دیئے جاتے ہیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

راہل گاندھی 8 جولائی کو منی پور کا دورہ کریں گے

نئی دہلی: 6/ جولائی (ایجنسیز) کانگریس لیڈر راہل گاندھی 8 جولائی کو منی پور کا دورہ کریں گے۔ یہ شمال مشرقی ریاست گزشتہ چند ماہ سے تشدد کی آگ میں جل رہی ہے۔ راہل گاندھی وہاں کانگریس لیڈروں سے بھی ملاقات کریں گے۔ اس سے پہلے وہ ہاتھرس کے دورے پر گئے تھے۔ حال ہی میں ہاتھرس میں بھولے بابا کے ستسنگ کے دوران بھگدڑ مچنے سے سیکڑوں افراد کی جانیں گئیں۔ راہل گاندھی مہلوکین کے اہل خانہ کو تسلی دینے ہاتھرس کے دورے پر تھے۔ دریں اثنا، انہوں نے مرکزی حکومت سے متاثرین کو دی جانے والی رقم میں اضافہ کرنے کا مطالبہ کیا۔ اس کے بعد راہل گاندھی گجرات پہنچے۔ ہاتھرس اور احمد آباد کے بعد راہل گاندھی نے منی پور جانے کا اعلان کیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ راہل گاندھی نے منی پور کے تھوبل علاقے سے ہی بھارت جوڑو نیائے یاترا شروع کی تھی۔ راہل منی پور میں جاری تشدد کو لے کر مرکزی حکومت پر لگاتار حملہ کر رہے ہیں۔ اس سے قبل وہ پارلیمنٹ میں بھی یہ مسئلہ اٹھا چکے ہیں۔ لوک سبھا انتخابات میں کانگریس نے منی پور کی دو لوک سبھا سیٹوں پر جیت کا جھنڈا لہرایا ہے۔ کانگریس لیڈروں کا الزام ہے کہ مرکزی حکومت منی پور کو مسلسل نظر انداز کر رہی ہے۔ وہ منی پور کے ساتھ ایسا سلوک کر رہی ہے جیسے یہ اس ملک کا حصہ ہی نہیں ہے۔ اس تشدد کی وجہ سے اب تک منی پور میں سیکڑوں لوگ اپنی جانیں گنوا چکے ہیں۔ حال ہی میں منی پور میں جاری تشدد پر بیان دیتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا تھا، ''ہم منی پور میں حالات کو معمول پر لانے کی مسلسل کوشش کر رہے ہیں۔ اب تک 11 ہزار سے زائد ایف آئی آر درج اور 500 سے زائد افراد کو گرفتار کیا جا چکا ہے۔ منی پور کے بیشتر حصوں میں اسکول، کالج اور دیگر ادارے بند ہیں۔'' منی پور میں ذات پات کے تشدد کا آغاز اس وقت ہوا جب ہائی کورٹ نے میتئی کمیونٹی کو قبائلی برادری کا درجہ دے کر ریزرویشن کی راہ ہموار کی۔ جس کی کوکی برادری نے مخالفت کی۔ بعد ازاں یہ احتجاج اس قدر پرتشدد ہو گیا کہ لوگ ایک دوسرے کو قتل کرنے پر آمادہ ہو گئے۔ اس تشدد میں اب تک سینکڑوں لوگ اپنی جانیں گنوا چکے ہیں اور ہزاروں بے گھر ہو چکے ہیں۔ اس کو لے کر اپوزیشن پارٹیاں بھی مرکزی حکومت پر حملہ آور ہیں۔ یہی نہیں گزشتہ سال اس احتجاج کی آڑ میں دو خواتین کو برہنہ کر کے پریڈ بھی کی گئی تھی۔

'بی جے پی ایودھیا کی طرح گجرات میں بھی شکست کھائے گی'

احمد آباد میں راہل گاندھی کا خطاب

احمد آباد: 6/ جولائی (ایجنسیز) لوک سبھا میں حزب اختلاف کے لیڈر راہل گاندھی آج گجرات دورہ پر ہیں۔ احمد آباد میں انھوں نے آج کانگریس کارکنان سے ملاقات کی اور پھر پارٹی کارکنان کی ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے پی ایم مودی کے ساتھ ساتھ بی جے پی پر بھی شدید حملے کیے۔ انھوں نے کہا کہ ''کیا آپ سوچ سکتے تھے کہ ایودھیا میں بی جے پی ہارے گی، نریندر مودی وارانسی سے جان بچا کر نکلیں گے۔ میں آپ کو بتا رہا ہوں کہ جیسے بی جے پی ایودھیا میں ہاری، ویسے ہی گجرات میں بھی ہارنے جا رہی ہے۔ گجرات کی عوام کو صرف ایک کام کرنا ہے۔ آپ کو ڈرنا نہیں ہے۔ اگر آپ بغیر ڈرے بی جے پی سے لڑ گئے تو بی جے پی سامنے نہیں کھڑی ہو پائے گی۔'' راہل گاندھی نے گجرات کی عوام سے کہا کہ ''آپ نے بہت برداشت کیا ہے، بہت لاٹھیاں کھائی ہیں۔ میں آپ سے کہنا چاہتا ہوں کہ کانگریس کی ٹیم، میں، میری بہن پرینکا، سبھی سینئر لیڈران آپ کے ساتھ یہاں کھڑے ہوں گے۔ سب مل کر ان کی حکومت کو توڑیں گے۔'' انھوں نے کانگریس کارکنان سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا کہ ''میں آپ سے یہاں کہنے آیا ہوں کہ انھوں نے ہمارے دفتر پر حملہ کیا ہے لیکن ہمیں ڈرنا نہیں ہے۔ انھوں نے ہمیں چیلنج دیا ہے۔ چیلنج یہ ہے کہ ہمیں مل کر بی جے پی کو گجرات میں شکست دینی ہے۔ اب کانگریس پارٹی نریندر مودی اور بی جے پی کو گجرات میں ہرائے گی۔'' راہل گاندھی نے ایودھیا میں بی جے پی کی شکست کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ ''میں نے پارلیمنٹ میں ایودھیا کے رکن پارلیمنٹ سے پوچھا کہ بی جے پی ایودھیا میں کیوں ہار گئی؟ انھوں نے جواب دیا کہ ایودھیا کے لوگوں سے زمینیں چھینی گئیں، لوگوں کے دکان-گھر توڑے گئے اور انھیں معاوضہ نہیں دیا گیا۔ انٹرنیشنل ایئرپورٹ کے نام پر کسانوں کی زمین لی گئی، آج تک انھیں معاوضہ نہیں ملا۔ رام مندر کے افتتاح میں ایودھیا کی عوام کو مدعو بھی نہیں کیا گیا۔ اسی لیے ایودھیا کی عوام غصے میں تھی اور انھوں نے بی جے پی کو ہرا دیا۔'' اپنی تقریر کے دوران راہل گاندھی نے یہ بھی بتایا کہ ایودھیا سے رکن پارلیمنٹ اودھیش پرساد کے مطابق نریندر مودی وارانسی سے نہیں بلکہ ایودھیا سے انتخاب لڑنا چاہتے تھے۔ ایودھیا میں اس کے لیے 3 مرتبہ سروے بھی کرایا گیا، لیکن سروے والوں نے کہا کہ اگر نریندر مودی ایودھیا سے انتخاب لڑیں گے تو ہار جائیں گے اور ان کا سیاسی کیریئر ختم ہو جائے گا۔ پھر انھوں نے وارانسی سے ہی انتخاب لڑنے کا فیصلہ کیا، اور وہاں سے بھی وہ کسی طرح جان بچا کر نکلے ہیں۔ واضح رہے کہ کانگریس کارکنان کو خطاب کرنے کے بعد راہل گاندھی راجکوٹ گیمنگ زون، مورب پل حادثہ، سورت آگزنی اور وڈودرا ہرنی بوٹ حادثہ کے متاثرہ کنبوں سے ملاقات کرنے والے ہیں۔ لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر بننے کے بعد راہل گاندھی کا یہ پہلا گجرات دورہ ہے۔ لوک سبھا میں صدر جمہوریہ کی تقریر پر شکریہ کی تحریک کے دوران ہی راہل گاندھی نے کہا تھا کہ اس بار (2027 اسمبلی انتخاب) وہ گجرات میں بی جے پی کو شکست دیں گے۔

یوپی: فیروز قریشی کو ہندوں دہشت گردوں نے پیٹ پیٹ کر مار ڈالا

نئی دہلی: ہندوستان میں بی جے پی کے دوبارہ اقتدار میں آنے کے بعد مسلمانوں پر تشدد کا سلسلہ ایک بار پھر شروع ہو گیا ہے۔ اتر پردیش میں ایک اور مسلم نوجوان کو ہندو دہشت گردوں نے تشدد کا نشانہ بنا کر قتل کر دیا۔ اتر پردیش میں فیروز قریشی نامی شخص کسی کام سے جلال آباد کے گنگا نگر آیا ہوا تھا۔ ملزم پنکی، پنکج، راجندر اور اُس کے دوستوں نے فیروز قریشی کو بے رحمی سے مارا، بعض مقامی افراد نے اُسے بچانے کی کوشش کی جو ناکام ثابت ہوئی۔ حملہ میں فیروز شدید زخمی ہو گئے جو بعد میں انتقال کر گئے۔ واضح رہے کہ ہندوستان میں انتخابی نتائج کے بعد بی جے پی کے اقتدار میں واپس آنے کے بعد سے ہجومی تشدد کا سلسلہ بڑھ گیا ہے۔ کچھ دن پہلے ہی 6 مسلمانوں کو یہ انتہا پسند ہندو دہشت گردوں نے نشانہ بنایا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ پولیس نے مذکورہ واقعہ کا مقدمہ درج کر لیا ہے۔ مقتول کے رشتہ داروں نے نعش کو سڑک پر رکھ کر شدید احتجاج کیا اور حملہ آوروں کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کیا۔ اس واقعہ پر صدر مجلس وحیدرآباد رکن پارلیمنٹ بیرسٹر اسدالدین اویسی نے ایکس پر ری پوسٹ کرتے ہوئے اس واقعہ کی شدید مذمت کی۔ واضح رہے کہ اس قبل بھی گجرات کے ضلع آنند میں کرکٹ میچ دیکھنے آئے مسلم نوجوان کو دہشت گرد ہندوؤں نے شدید زدکوب کرتے ہوئے اُسے شہید کر دیا۔ مسلم نوجوان پر بہیمانہ تشدد کا واقعہ گزشتہ ہفتہ 22 جون کو پیش آیا تھا۔

وزیر اعلیٰ کیجریوال کی گرفتاری پر اہلیہ سنیتا نے اٹھایا سوال، جاری کی ویڈیو

نئی دہلی: 6/ جولائی (ایجنسیز) دہلی کے وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال کی اہلیہ سنیتا کیجریوال نے ہفتہ کو ایک ویڈیو جاری کی ہے۔ اس ویڈیو میں سنیتا کیجریوال دعویٰ کر رہی ہیں کہ آندھرا پردیش کے ایک رکن پارلیمنٹ کے بیٹے کو ای ڈی نے ہراساں کیا، اس لیے انہوں نے اپنے بیٹے کو بچانے کے لیے اروند کیجریوال کے خلاف جھوٹا بیان دیا۔ سنیتا کیجریوال نے دو منٹ 18 سیکنڈ کے ویڈیو میں ای ڈی پر سنگین الزامات بھی لگائے ہیں۔ سنیتا کیجریوال نے کہا، ''کیا آپ جانتے ہیں کہ کیجریوال جی کو کیوں گرفتار کیا گیا ہے؟ کیجریوال جی کو این ڈی اے کے ایک رکن پارلیمنٹ منگوٹا سری نواسولو ریڈی (ایم ایس آر) کے بیان پر گرفتار کیا گیا تھا۔ وہ آندھرا پردیش سے این ڈی اے کے رکن پارلیمنٹ ہیں۔ 17 ستمبر 2022 کو ایم ایس آر کے مقامات پر انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ نے چھاپہ مارا تھا۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ کیا وہ بھی اروند کیجریوال سے ملے ہیں، تو انہوں نے کہا کہ ہاں، میں نے اروند کیجریوال سے 16 مارچ 2021 کو دہلی سیکرٹریٹ میں ملاقات کی تھی۔ میں دہلی میں ایک فیملی چیریٹیبل ٹرسٹ کھولنا چاہتا تھا اور اس کے لیے میں نے زمین کے بارے میں دہلی کے سی ایم سے ملاقات کی۔ کیجریوال جی نے کہا کہ زمین ایل جی کے پاس ہے، آپ درخواست دیں ہم دیکھیں گے۔ سنیتا نے کہا، ای ڈی کو ایم ایس آر کا جواب پسند نہیں آیا، کچھ دنوں کے بعد ای ڈی نے ایم ایس آر کے بیٹے راگھو منگوٹا کو گرفتار کر لیا۔ ایم ایس آر کا بیان پھر لیا گیا لیکن وہ اپنے پہلے والے بیان کو دہراتے رہے کیونکہ یہ سچ تھا اور ان کے بیٹے راگھو اریڈی کی ضمانت مسترد ہوتی رہی۔ اس دوران صدمے کی وجہ سے راگھو کی بیوی یعنی ایم ایس آر کی بہو نے خودکشی کرنے کی کوشش کی اور وہ بہت بیمار ہو گئیں۔ یہ سب دیکھ کر وہ اپنے بیٹے کے لیے دل شکستہ ہو گئے۔ سنیتا نے مزید کہا، 17 جولائی 2023 کو ایم ایس آر نے ای ڈی میں اپنا بیان بدل دیا۔ اب انہوں نے کہا کہ میں 16 مارچ 2021 کو میں کیجریوال جی سے ملنے گیا تھا اور مشکل سے چار پانچ منٹ تک ان سے ملا۔ جیسے ہی وہ میرے کمرے میں داخل ہوئے، کیجریوال جی نے مجھ سے کہا کہ دہلی میں شراب کا کاروبار شروع کرو اور اس کے بدلے میں عام آدمی پارٹی کو 100 کروڑ روپے دو۔ کیجریوال جی سے یہ میری پہلی اور آخری ملاقات تھی۔ وہاں 10-12 لوگ بیٹھے تھے۔ اگر کسی کو کسی سے پیسے مانگنے ہوں تو کیا وہ کسی اجنبی سے پہلی ہی ملاقات میں 10 سے 12 لوگوں کے سامنے اس طرح پیسے مانگے گا؟ اس بیان کے بعد اگلے ہی دن ای ڈی نے ایم ایس آر کے بیٹے راگھو کو ضمانت مل گئی۔ ظاہر ہے کہ ایم ایس آر کا یہ بیان جھوٹ ہے، وہ خود کہہ رہے ہیں کہ کیجریوال جی سے یہ ان کی پہلی اور آخری ملاقات تھی۔ ظاہر ہے کہ ایم ایس آر کے بیٹے اور اس کے خاندان کو 5 ماہ تک بری طرح ٹارچر کیا گیا، اس لیے اس نے اپنے بیٹے کو بچانے کے لیے جھوٹا بیان دیا اور یہ بیان دینے کے بعد ایم ایس آر کے بیٹے کو 2 دن کے اندر ضمانت مل جاتی ہے۔ سنیتا نے کہا، ''ان تمام بیانات سے ایک بات تو واضح ہو گئی کہ ایم ایس آر نے اپنے بیٹے کو جیل سے نکالنے کے لیے جھوٹا بیان دیا۔ کیجریوال جی کو ضمانت دیتے ہوئے عدالت نے بھی یہ تسلیم کیا کہ انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ نے انہیں ضمانت کا لالی پاپ دے کر بغیر کسی ثبوت کے بیان لیا۔ آپ کے بیٹے کیجریوال کو ایک گہری سیاسی سازش کا نشانہ بنایا گیا ہے، وہ ایک عام پڑھے لکھے محب وطن اور کٹر ایماندار شخص ہیں۔'' انہوں نے کہا، ''اگر آج آپ ان کے ساتھ نہ کھڑے ہوئے تو اس ملک میں پڑھے لکھے ایماندار لوگ کبھی سیاست میں نہیں آئیں گے۔ کیا مودی جی کیجریوال جی کے ساتھ ٹھیک کر رہے ہیں؟ اس ویڈیو کو زیادہ سے زیادہ شیئر کریں تاکہ پورا ملک جان سکے کہ مودی جی کس طرح ای ڈی-سی بی آئی کے ذریعے ایک گہری سیاسی سازش کے تحت آپ کے کیجریوال اور عام آدمی پارٹی کو ختم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔''

وزیر خزانہ 23 جولائی کو بجٹ پیش کریں گے

پارلیمنٹ کے اجلاس کی تاریخوں کا اعلان

نئی دہلی: 6/ جولائی (ایجنسیز) ملک میں 18 ویں لوک سبھا کی تشکیل کے بعد اب مودی حکومت اپنی تیسری مدت کا پہلا بجٹ پیش کرنے جا رہی ہے۔ مرکزی بجٹ 2024 کی تاریخوں کا بھی اعلان کر دیا گیا ہے۔ وزیر خزانہ نرملا سیتارمن 23 جولائی کو پارلیمنٹ میں بجٹ پیش کریں گی۔ دراصل، 18 ویں لوک سبھا کا پہلا اجلاس ختم ہو گیا ہے۔ اس میں نومنتخب ارکان اسمبلی کی حلف برداری کی تقریب ہوئی اور لوک سبھا اور راجیہ سبھا کی مشترکہ میٹنگ ہوئی جس سے صدر دروپدی مرمو نے خطاب کیا۔ اب سب کی نظریں بجٹ اجلاس پر لگی ہوئی ہیں۔ پارلیمنٹ کا اجلاس 22 جولائی سے 12 اگست تک چلے گا۔ پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو نے اپنے ایکس ہینڈل پر بجٹ اجلاس کے بارے میں معلومات دیں۔ انہوں نے لکھا، ''حکومت ہند کی منظوری پر ہندوستان کی صدر نے 22 جولائی، 2024 سے 12 اگست، 2024 تک (پارلیمانی کام کی ضروریات کے تحت) بجٹ سیشن، 2024 کے لیے پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کو طلب کی تجویز کو منظوری دے دی ہے۔ مرکزی بجٹ 2024-25، 23 جولائی 2024 کو لوک سبھا میں پیش کیا جائے گا۔'' خیال رہے کہ اس سال دو بار بجٹ پیش کیا جا رہا ہے۔ یکم فروری 2024 کو عبوری بجٹ پیش کیا گیا تھا لیکن اب نئی حکومت کے قیام کے بعد مکمل مرکزی بجٹ پیش ہونے جا رہا ہے۔ اس بار بجٹ پیش کرنے کے بعد موجودہ مرکزی وزیر خزانہ نرملا سیتارمن مسلسل 7 مرکزی بجٹ پیش کرنے والی پہلی وزیر خزانہ بن جائیں گی۔ اس معاملے میں وہ مرارجی دیسائی کو پیچھے چھوڑ دیں گی، جنہوں نے لگاتار 6 مرتبہ بجٹ پیش کیا تھا۔

انت-رادھیکا کی شادی سے قبل کی رسم میں پہنچے روہت، ہاردک اور سوریہ، مہمانان ہوئے جذباتی

ممبئی: 6/ جولائی (ایجنسیز) ٹی-20 عالمی کپ میں چمپئن بننے والی ہندوستانی ٹیم جیت کا جشن منا رہی ہے۔ دہلی اور ممبئی میں زبردست استقبالیہ کے بعد اب کھلاڑی اپنے اپنے گھر پہنچ چکے ہیں اور اہل خانہ کے ساتھ جیت کا جشن منا رہے ہیں۔ اس درمیان ورلڈ چمپئن ٹیم کے کپتان روہت شرما، نائب کپتان ہاردک پانڈیا اور مڈل آرڈر بلے باز سوریہ کمار یادو کی موجودگی انت امبانی و رادھیکا مرچنٹ کی شادی سے قبل موسیقی کی ایک تقریب میں دیکھنے کو ملی۔ ان تینوں کھلاڑیوں کا اس تقریب میں روایتی انداز میں تلک لگا کر استقبال کیا گیا۔ قابل ذکر ہے کہ انت اور رادھیکا کی شادی 12 جولائی کو ہوگی۔ اس سے قبل آج موسیقی کی تقریب (سنگیت سریمنی) منعقد ہوئی ہے جس میں دنیا بھر سے خصوصی مہمان شامل ہوئے ہیں۔ انت کی ماں نیتا امبانی نے جب تقریب میں پہنچے روہت، ہاردک اور سوریہ کو اسٹیج پر بلایا تو ماحول قابل دید تھا۔ دنیا بھر سے آئے مہمانوں کے سامنے نیتا نے تینوں کھلاڑیوں کا تعارف کرایا۔ تالیوں کی گڑگڑاہٹ کے درمیان نیتا امبانی نے کہا کہ ''آج ہم انڈیا کی جیت کا جشن منائیں گے۔ ٹیم انڈیا نے پوری دنیا کے سامنے ہم سب کا سر فخر سے بلند کر دیا ہے۔'' مشہور و معروف صنعت کار مکیش امبانی (انت کے والد) نے بھی اس موقع پر سبھی کی طرف سے ہندوستانی ٹیم کا شکریہ ادا کیا۔ انھوں نے کہا کہ ''ماہی یعنی مہندر سنگھ دھونی یہاں موجود ہیں جو 2011 میں عالمی کپ لائے تھے، آج 2024 میں آپ لائے ہیں، سبھی ہندوستانیوں کو اس پر فخر ہے۔'' امبانی فیملی اور تقریب میں موجود سبھی مہمانان نے اپنی جگہ پر کھڑے ہو کر کھلاڑیوں کا تالیوں سے استقبال کیا۔ اس دوران نیتا امبانی انتہائی جذباتی نظر آئیں۔ انھوں نے بتایا کہ یہ جیت کس طرح ان کے لیے ذاتی طور پر ایک بڑی خوشی کا ذریعہ ہے۔ ایسا اس لیے کیونکہ یہ تینوں کھلاڑی (روہت، ہاردک اور سوریہ) ممبئی انڈینس فیملی کا حصہ ہیں۔

کانگریس میں شامل کیشو راؤ تلنگانہ حکومت کے مشیر مقرر

حیدرآباد: راجیہ سبھا کے سابق رکن کیشو راؤ جنہوں نے بی آر ایس سے انحراف کرتے ہوئے کانگریس میں شمولیت اختیار کی کو تلنگانہ حکومت میں عوامی امور کا مشیر بنایا گیا ہے۔ ان کو کابینی وزیر کا درجہ دیا گیا ہے۔ چیف سکریٹری شانتی کماری نے اس سلسلہ میں ہفتہ کو احکام جاری کئے۔ کیشو راؤ نے راجیہ سبھا کی رکنیت سے استعفیٰ دے دیا۔ ان کا استعفیٰ منظور کر لیا گیا۔ وزیر اعلیٰ ریونت ریڈی نے اس ہفتہ کے اوائل میں دورہ دہلی کے موقع پر کہا تھا کہ کیشو راؤ کو تلنگانہ حکومت کا مشیر بنایا جائے گا۔ اسی سلسلہ میں ہفتہ کو احکام جاری کئے گئے۔ 2013ء میں کے سی آر زیر قیادت بی آر ایس میں شمولیت سے قبل تقریباً 55 برس تک کیشو راؤ کی کانگریس سے وفاداری رہی تھی۔

سال 5079ء میں دنیا کا خاتمہ؟

باباوینگا کی خطرناک پیشن گوئیاں سامنے آگئیں

صوفیا: بلغاریہ سے تعلق رکھنے والی عالمی شہرت یافتہ آنجہانی خاتون نجومی باباوانگا کی آئندہ سالوں سے متعلق کی گئی خطرناک پیشگوئیاں سامنے آگئیں۔ غیر ملکی میڈیا کی رپورٹس کے مطابق باباوانگا کو اس دنیا سے رخصت ہوئے کئی سال گزر گئے تاہم انہوں نے اپنی زندگی میں سال 5079 تک دنیا کے ختم ہو جانے کی پیشگوئی کی تھی۔ باباوانگا نے یہ بھی پیشگوئیاں کی تھیں کہ 5079 تک دنیا میں مختلف واقعات پیش آئیں گے جس پر سائنسدان پر حیران ہیں۔ بلغاریہ سے تعلق رکھنے والی آنجہانی نجومی نے نائن الیون، جوہری ہتھیار اور روس یوکرین جنگ جیسے واقعات کی پیشگوئی بھی کی تھی جو درست ثابت ہوئی۔

آنے والی دہائیوں کے لیے باباوینگا کی اہم پیشین گوئیاں یہ ہیں:

2025 یورپ میں ایک بڑا تنازعہ براعظم کی آبادی میں نمایاں کمی کا سبب بنے گا۔

2028 انسان توانائی کے نئے ذرائع تلاش کرنے کی کوشش میں زہرہ تک پہنچے گا۔

2033 قطبی برف کی ٹوپی کے پگھلنے سے سمندر کی سطح میں نمایاں اضافہ ہوگا۔

2076 کمیونزم عالمی سطح پر واپس آئے گا۔

2130 ماورائے ارضی تہذیبوں سے رابطہ۔

2170 عالمی خشک سالی

3005 مریخ پر جنگ۔

3797 زمین کی تباہی، جس کے بعد انسانیت نظام شمسی کے اندر کسی دوسرے سیارے پر جا سکے گی۔

5079 دنیا کا خاتمہ۔: باباوینگا کے پیروکار اب بھی ان پیشین گوئیوں پر یقین رکھتے ہیں۔

محرم میں 143 علماء اور ذاکرین پر پابندی

کراچی: محکمہ داخلہ سندھ نے امن و امان کے پیش نظر محرم الحرام میں متعدد علماء کی تقاریر پر پابندی لگا دی۔ آئی جی سندھ کی جانب سے صوبائی محکمہ داخلہ کو خط لکھا گیا جس میں سفارش کی گئی تھی کہ سندھ بھر کے 13 اضلاع کے 143 علماء اشتعال انگیز تقاریر کی وجہ سے امن کے لیے خطرہ ہیں لہٰذا محرم الحرام کے مہینے میں ان پر پابندی لگائی جائے۔ محکمہ داخلہ نے آئی جی کی سفارش پر محرم الحرام کے دوران علماء پر پابندی کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا۔

سورت میں 6 منزلہ عمارت گر گئی، کئی لوگوں کے دب جانے کا خدشہ

نئی دہلی: گجرات کے سورت کے سچن پلی گاؤں میں 6 منزلہ عمارت گرنے سے بڑا حادثہ پیش آیا۔ عمارت گرنے سے تقریباً 15 افراد شدید زخمی ہیں اور 5-6 افراد پھنسے ہوئے ہیں۔ معلومات کے مطابق عمارت کافی پرانی تھی، بارش کے باعث عمارت منہدم ہو گئی ہے۔ این ڈی آر ایف ٹیم نے این ڈی ٹی وی کو بتایا کہ یہ عمارت صرف سال 2018 میں تعمیر کی گئی تھی۔ فی الحال ایک خاتون کو بچا لیا گیا ہے۔ امدادی کام ابھی بھی جاری ہے۔ ٹیم نے بتایا کہ عمارت میں 5-6 افراد ابھی بھی پھنسے ہوئے ہیں۔ این ڈی آر ایف کی ٹیم تمام لوگوں کو بحفاظت باہر نکالنے کی بھرپور کوشش کر رہی ہے۔ عمارت کے خستہ حال ہونے کی اطلاع کے باوجود اس میں 10-15 لوگ رہ رہے تھے۔ عمارت پرانی تھی اس لیے بارش کی وجہ سے عمارت مکمل طور پر گر گئی ہے۔ اس دوران انتظامیہ کو بھی اس حادثہ کی اطلاع دی گئی۔ انتظامیہ کی جانب سے فائر فائٹرز کو فوری طور پر موقع پر پہنچایا گیا۔ پولیس اور فائر بریگیڈ کے اہلکار موقع پر پہنچ گئے ہیں اور امدادی کارروائیاں کر رہے ہیں۔ واقعے کے مناظر میں ریسکیو اہلکار کنکریٹ کے بڑے ٹکڑوں کے درمیان پھنسے لوگوں کو تلاش کر رہے ہیں۔

محرم الحرام کا چاند نظر نہیں آیا

اتوار کو 30 ذی الحجہ، پیر کو یکم محرم الحرام

ممبئی، 6 جولائی (ایجنسیز) مرکزی رویت ہلال کمیٹی جامع مسجد ممبئی ٹرسٹ اور سنی جمعۃ العلماء چاند کمیٹی نے علیحدہ علیحدہ بیان میں اعلان کیا ہے کہ آج بروز ہفتہ 29 ذی الحجہ کو محرم الحرام کا چاند نظر نہیں آیا، اس لیے بروز اتوار سات جولائی 2024 کو 30 ذی الحجہ ہوگی۔ لہٰذا یکم محرم الحرام 1446 بروز پیر 8 جولائی 2024 کو ہوگی اور یوم عاشورہ اور یوم شہادت کربلا واقع ہوگی۔ سنی جمعیت العلماء چاند کمیٹی کے اعلامیہ کے مطابق ممبئی اور اطراف میں کہیں سے چاند کی رویت کی کوئی خبر موصول نہیں ہوئی، لہٰذا آل انڈیا سنی جمعیت العلماء رویت ہلال کمیٹی ممبئی کی جانب سے قاضی شہر حضرت علامہ مفتی محمود اختر نے کل بروز اتوار 7 جولائی 2024 کو 30 ذی الحجہ ہونے کا فیصلہ ہے۔ اسلامی نیا سال ان شاء اللہ 1 محرم 1446 بروز پیر 8 جولائی 2024 سے شروع ہوگا۔ واضح رہے کہ ملک بھر سے چاند نہ ہونے کی خبر موصول ہوئی ہے۔

ممبئی میں ٹل گیا بڑا ریل حادثہ

مہاراشٹر میں کسارا اسٹیشن کے پاس آج صبح ایک بڑا ٹرین حادثہ ہوتے ہوتے بچ گیا۔ بتایا جا رہا ہے کہ پنچوٹی ایکسپریس کی کپلنگ ٹوٹ جانے کی وجہ سے انجن اور ایک بوگی آگے بڑھ گئے، جبکہ دیگر ڈبے پیچھے چھوٹ گئے۔ کچھ دور جانے کے بعد انجن اور کوچ رکے جس کی وجہ سے سنٹرل ریلوے کا راستہ کچھ دیر کے لیے رخنہ انداز ہو گیا۔ اچھی بات یہ ہے کہ اس حادثہ میں کسی کو چوٹ نہیں پہنچی ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق پنچوٹی ایکسپریس آج صبح تقریباً 40.8 بجے ممبئی کی طرف جا رہی تھی، اسی درمیان کسارا اسٹیشن کے پاس کوچ نمبر 3 اور 4 الگ ہو گئے۔ جب اس کی خبر ملی تو اعلیٰ افسران متحرک ہوئے اور فوری طور پر کارروائی شروع ہوئی۔ صبح تقریباً سوا نو بجے پنچوٹی ایکسپریس کے ڈبوں کو جوڑنے کے بعد اسے ممبئی کی طرف روانہ کیا گیا۔ روانگی سے قبل سبھی طرح کی سیکورٹی جانچ بھی کی گئی تاکہ راستہ میں کسی طرح کا حادثہ نہ پیش آئے۔

غریبوں کو 'بھولے بابا' جیسے باباؤں کی توہم پرستی سے گریز کرنا چاہئے: مایاوتی

لکھنؤ: اتر پردیش کی سابق وزیر اعلیٰ اور بی ایس پی سپریمو مایاوتی نے ہفتے کے روز لوگوں کو مشورہ دیا کہ وہ اپنے دکھوں کو دور کرنے کے لیے ہاتھرس کے بھولے بابا جیسے بہت سے دوسرے باباؤں کے توہم پرستی اور منافقت سے بہکاوے میں نہ آئیں۔ انہوں نے ہاتھرس سانحہ میں ہلاکتوں کے معاملہ میں قصورواروں کے خلاف سخت کارروائی کا بھی مطالبہ کیا۔ سابق وزیر اعلیٰ مایاوتی نے اپنے ایکس اکاؤنٹ پر تین پوسٹس کیں۔ مایاوتی نے کہا، ''اپنی غریبی اور دیگر تمام مصائب کو دور کرنے کے لیے ملک کے غریبوں، دلتوں اور مظلوموں وغیرہ کو ہاتھرس کے بھولے بابا جیسے بہت سے دوسرے باباؤں کے توہم پرستی اور منافقت سے بہک کر اپنے دکھ اور تکلیف میں اضافہ نہیں کرنا چاہیے، میرا یہی مشورہ ہے۔'' مایاوتی نے کہا، ''بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کے دکھائے ہوئے راستے پر چلتے ہوئے، انہیں اقتدار اپنے ہاتھ میں لے کر اپنی تقدیر بدلنی ہوگی، انہیں اپنی پارٹی بی ایس پی میں ہی شامل ہونا پڑے گا، تب ہی وہ ہاتھرس جیسے واقعات سے بچ سکیں گی۔ جس میں 121 افراد کی موت انتہائی تشویشناک ہے۔'' مایاوتی نے مزید کہا کہ ہاتھرس واقعہ میں بھولے بابا اور دیگر جو قصوروار ہیں ان کے خلاف سخت کارروائی کی جانی چاہئے۔ ایسے دیگر باباؤں کے خلاف بھی کارروائی کی ضرورت ہے۔ اس معاملے میں حکومت کو اپنے سیاسی مفادات میں سستی کا مظاہرہ نہیں کرنا چاہیے، تاکہ آئندہ لوگوں کو جان سے ہاتھ دھونا نہ پڑے۔ خیال رہے کہ ہاتھرس میں بھگدڑ 2 جولائی کو خود ساختہ بابا نارائن ساکار ہری عرف بھولے بابا کے ستسنگ کے دوران ہوئی تھی۔ اس میں 121 افراد ہلاک ہوئے تھے، جن میں زیادہ تر خواتین شامل ہیں۔

نیٹ-یو جی کونسلنگ ملتوی ہونے پر جے رام رمیش کا ردعمل

نئی دہلی: کانگریس لیڈر جے رام رمیش نے نیٹ یو جی کونسلنگ ملتوی ہونے کی خبر پر سخت ردعمل ظاہر کیا ہے۔ انہوں نے مرکز کی مودی حکومت پر حملہ بولتے ہوئے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر لکھا، ''پورا نیٹ-یو جی کا معاملہ ہر دن بدتر ہوتا جا رہا ہے۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ وزیر اعظم اور وزیر تعلیم اس معاملہ میں کتنے نااہل اور غیر حساس ہیں۔ ہمارے لاکھوں نوجوانوں کا مستقب

2
روزنامہ ورقِ تازہ
حالاتِ حاضرہ
दैनिक वरक-ए-ताजा
07 July 2024

اندرا گاندھی کا اعلانیہ ایمرجنسی اور مودی کا غیر اعلانیہ ایمرجنسی

محمد معتصم باللہ،
ریسرچ اسکالر، ایم۔یو، بودھ گیا
9955361269

۲۶، جون کو ایمرجنسی کی ۵۰ ویں سالگرہ تھی۔ اس موقع پر لوک سبھا میں وزیر اعظم نریندر مودی نے ایمرجنسی کے خلاف بول کر کانگریس کے خلاف اپنی بھراس نکالی۔ لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا کے بعد صدر جمہوریہ ہند، دروپدی مرمو نے بھی ایمرجنسی کو ملک کی تاریخ کا سیاہ باب قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایمرجنسی میں آئین کو معطل کر کے جمہوریت پر قبضہ کر لیا گیا تھا، لوگوں پر ظلم ہوا تھا، جیلوں کو بے گناہوں سے بھر دیا گیا تھا۔ میڈیا کی آواز دبا دی گئی تھی، گویا ایمرجنسی ملک کی تاریخ کا سیاہ دھبہ تھا۔ صدر جمہوریہ نے حزب اختلاف کو پورے طور پر آڑے ہاتھوں لیا ساتھ ہی ساتھ کئی معاملات میں ہندوستان اور موجودہ سرکار کی بے حد تعریف کی۔ نیز وہ موجودہ سرکار کو اپنی سرکار بھی کبھی۔ ایسا لگتا ہے کہ صدر جمہوریہ کسی خاص پارٹی سے جڑی ہوں۔ مگر صدر جمہوریہ بننے کے بعد وہ پورے ہندوستان کی ہیں، کسی ایک پارٹی کی نہیں۔ ہمارے خیال میں صدر جمہوریہ کو کی مخصوص جماعت کی نمائندگی نہیں کرنی چاہیے تھی اور نہ ہی کسی سرکار کی حمایت۔ صدر جمہور کا یہ وہ عظیم عہدہ ہے، جو پورے ہندوستان کی نمائندگی کرتا ہے۔ ممکن ہے کہ موجودہ سرکار گر جائے اور صدر جمہوریہ ہند کو انڈیا اتحاد کو سرکار بنانے کے لیے دعوت دینی پڑے؟ تب وہ انڈیا تھاؤ کی سرکار کو بھی اپنی سرکار کہیں گی؟ مودی کے لیڈر شپ اور اندرا گاندھی کے لیڈر شپ میں بہت فرق ہے۔ وہ پارٹی کی باتوں کو برداشت نہیں کرتی تھیں، وہ اپوزیشن کو بھی ذلیل نہیں کرتی تھیں۔ وہ میڈیا کو بالکل آزاد رکھیں۔ (ایمرجنسی کے ۱۴ ار ماہ کے سوا) وہ ہندو مسلم کرنے والی لیڈر نہیں تھیں۔ انہوں نے عدلیہ کے کام کاج میں کبھی بھی دخل اندازی نہیں کی۔ اس کے برعکس نریندر مودی نہ پارٹی مخالفین کو برداشت کرتے ہیں اور نہ اپوزیشن کو، بلکہ اپوزیشن ان کی نگاہ میں نہ کوئی حیثیت ہے اور نہ کوئی وقعت۔ مودی کی پوری سیاست ہی ہندو مسلم کے سہارے زندہ ہے۔ ان کے دور میں میڈیا نام کی کوئی چیز نہیں ہے۔ مودی گاندھی خاندان کو دیکھنا پسند نہیں کرتے، جب دیکھو تب راہل گاندھی کے ماتا، پتا، دادا، دادی، نانا اور نانی کی کہانیاں سناتے ہیں۔ مودی جی کو کبھی اپنے باپ دادا کے یوگدان پر بھی کچھ روشنی ڈالنی چاہیے۔ وزیر اعظم مودی کب صحیح بات بولتے ہیں؟ تحقیق کا معاملہ ہے۔ کہتے ہیں کہ ایمرجنسی کو اب نہیں لگنا چاہیے۔ لیکن ملک میں تو گزشتہ دس سالوں سے غیر اعلانیہ ایمرجنسی نافذ ہے جس کا گیارہواں سال شروع ہو چکا ہے۔ اندرا گاندھی نے تو آئینی ایمرجنسی نافذ کی تھی لیکن اب جو ایمرجنسی نافذ ہے وہ نہ صرف غیر آئینی ہے بلکہ ایمرجنسی کی بدترین مثال ہے۔ اس غیر اعلانیہ ایمرجنسی میں ناانصافیوں اور فرقہ پرستی کا ریکارڈ قائم ہوا۔ ملک کے تمام آئینی ادارے بشمول عدلیہ سوالیہ نشان بن گئے ہیں اور شاید بنے رہیں گے۔ گزشتہ دس سالوں سے ملک میں جو جمہوریت ہے اسے فریڈم ہاؤس نے اسلم جمہوریت قرار دیا ہے۔ کشمیری مسلمان حیران ہیں کہ وہ خود کو آدمی سمجھیں یا کچھ اور۔ اندرا گاندھی نے ایمرجنسی نافذ کی تو ملک کا لاء اینڈ آرڈر سدھر گیا تھا لیکن فی الوقت تو غیر آئینی ایمرجنسی ہے۔ اس ایمرجنسی میں لاء اینڈ آرڈر کو جیل میں بند کر کے لاقانونیت کو رہا کر دیا گیا۔ اس کی زندہ مثال منی پور ہے۔ اندرا گاندھی نے چودہ ماہ تک میڈیا کی آواز دبائی تھی، لیکن میڈیا کو ختم نہیں کیا تھا۔ آج ملک میں میڈیا سرے سے ہے ہی نہیں، اسے ختم کر دیا گیا ہے۔ عدلیہ کے متعلق راقم الحروف کچھ نہیں کہہ سکتا ہے، کیوں کہ ملک کیا پوری دنیا دیکھ رہی ہے اور سمجھ بھی رہی ہے۔ اندرا گاندھی کی ایمرجنسی میں کسی ایک مذہبی فرقہ کو نشانہ نہیں بنایا گیا، نہ مساجد مدارس ٹوٹے، نہ فرقہ پرستی نے سر اٹھایا، نہ مسلم لڑکیوں کو گھر سے نکال کر ریپ کرنے کا اعلان ہوا اور نہ ہی ملک کو ہندو راشٹر بنانے کی تجویز پاس کی گئی۔ راقم ایمرجنسی کو جائز نہیں ٹھہرا رہا ہے بلکہ یہ بتانا چاہ رہا ہے کہ اندرا گاندھی کی ایمرجنسی سے آج کی ایمرجنسی کہیں زیادہ خطرناک اور لوگوں کے لیے سنگین بنی ہوئی ہے، جسے ملک کے دانشور بھی سمجھ رہے ہیں۔ وزیر اعظم نریندر مودی کو غلط نہیں ہے کہ نئی نسل ایمرجنسی کو نہیں بھولے گی، جن لوگوں کے سامنے اس کا نفاذ ہوا تھا، وہ کب کا اسے بھول چکے ہیں اور نئی نسل کو اس سے کوئی مطلب بھی نہیں ہے اور کیسے مطلب رہے، سب کو تو جئے شری رام کے نعرے میں لگا دیا گیا ہے۔ اس سے فرصت کہاں؟، اگر فرصت ملی تو انہیں حلال وحرام، لو جہاد، زمین جہاد، ووٹ جہاد، حجاب، مٹن، مچھلی، منگل سوتر، مندر، جومی تشدد، مسجد، مدرس، مسلمان، زیادہ بچے پیدا کرنے والے، چار شادی اور لاؤڈ اسپیکر سے آذان میں الجھا دیا جاتا ہے۔ ایمرجنسی اگر کسی کو یاد ہے تو صرف وزیر اعظم مودی، لوک سبھا اسپیکر اوم برلا اور جمہوریہ ہند دروپدی مرمو کو، کیوں کہ ان لوگوں کی پسند کی چیز ہے، ان کے مزاج کے مطابق کی چیز ہے۔ لیکن ایمرجنسی کے علاوہ بھی تو اندرا گاندھی کے اچھے کام ہیں، جنہیں نریندر مودی یاد کر سکتے ہیں، بلکہ انہیں یاد کرنا چاہیے، جیسے بینکوں کو سرکاری تحویل میں لینا، جس سے ملک کی معاشی ترقی کا راستہ ہموار ہو، ایٹمی تجربہ کرنا اور سب سے بڑا کارنامہ پاکستان کو جنگ میں شکست دینا، یہ مودی کیوں نہیں یاد کرتے؟ کیا صرف ایمرجنسی کا نفاذ ہی سیاہ دھبہ ہے؟ گاندھی جی کا قتل، رام رتھ یاترا نکال کر پورے ملک کو لہولہان کرنے کے بعد بابری مسجد کا انہدام کے بعد متعدد مساجد اور مدارس کا انہدام، گجرات میں ایک مذہبی فرقہ کا قتل عام اور ان کی خواتین کے ساتھ زنا ایک مذہبی فرقہ کے خلاف مسلسل فرقہ وارانہ حملے، نفرت بھری سیاست اور چودہ مہینے سے جلتا ہوا منی پور، اگنی ویر، جی ایس ٹی نوٹ بندی اور کورونا کے موقع پر اچانک لاک ڈاؤن کا فیصلہ جس سے عام ہندوستانیوں کی زندگی اس کی زد میں آئی، دیش کے غداروں کو گولی مارو سالوں کو، جیسے جملے کیا آئین اور جمہوریت کے لیے خطرہ نہیں ہیں؟ ان پہاڑ جیسے سیاہ دھبوں کا بھی تو ذکر ہونا چاہیے۔ گزشتہ دس سالوں میں اس قدر سیاہ دھبے لگے ہیں کہ پورا ملک شرمندہ ہو گیا ہے اور اس اخلاقی گراوٹ کا ذمہ دار کون ہے؟ کیا یہ بتانے کی ضرورت ہے؟ اس طرح وار سالوں کے اچھے دنوں میں کوئی کام انجام دیا گیا ہو تو وزیر اعظم نریندر مودی بتائیں۔ پارلیمنٹ کے گزشتہ اجلاس سے خطاب کے دوران محترمہ دروپدی مرمو نے بے سبب اور بے محل ایمرجنسی کا ذکر کر کے اپوزیشن کو ہدف تنقید بنا کر یہ بتا دیا کہ اگلے پانچ برس بھی ایسے ہی گزریں گے، کامیابی کا سہرا مودی حکومت کے سر باندھا جائے گا اور ناکامیوں کا سارا نزلہ اپوزیشن پر گرایا جائے گا، آج ج کی ناکامی چھپانے کے لیے ماضی کی غلطیاں کریدی جائیں گے، ملک کے عوام کو موضوع سے بھٹکانے کے لیے تاریخ کے کوڑے دان سے غلاظتیں نکال کر نا قدین کے جامے داغدار کیے جائیں گے اور اس کی آڑ میں مودی حکومت کی غیر اعلانیہ ایمرجنسی جاری رہے گی، اظہار رائے کی آزادی سلب کی جاتی رہے گی، جمہوری اصولوں کو پامال کرتے ہوئے حکمرانی کے آمرانہ تیور سے تمام مخالفین کو زیر کیا جاتا رہے گا، شہریوں کے حقوق تلف کیے جاتے رہیں گے، اقلیتوں اور دلتوں کے حقوق سلب کیے جاتے رہیں گے مسلم بستیاں اجاڑی جاتی رہیں گی، قانون کے حکمرانی کے نام پر حکمرانوں کا اپنا خان ساز قانون لاگو کیا جاتا رہے گا۔ تفتیشی ایجنسیاں بغیر مقدمہ چلائے لوگوں کو گرفتار کرتی رہیں گی، عوام کے منتخب کردہ نمائندے حتیٰ کہ وزرائے اعلیٰ تک کی دادفریاد کا گلا گھوٹا جاتا رہے گا، کھاؤں گا نہ کھانے دوں گا والی سرکار تمام قومی وسائل اور ذرائع اپنے پسندیدہ سرمایہ داروں میں تقسیم کرتی رہے گی اور وہ بغیر ڈکار کے ہضم کرتے رہیں گے، انتخابی بانڈز کے نام پر رشوت ستانی کو قانونی جواز فراہم کیا جاتا رہے گا، فوج کو ٹھیکہ پر لیے گئے نوجوانوں سے چلایا جائے گا، سرکاری اداروں میں بھرتیاں بند رہیں گی، امتحانات کے پرچے لیک ہوتے رہیں گے، بے روزگاری کا ذکر اور اپنے حق کا مطالبہ کو بغاوت ٹھہرایا جاتا رہے گا، نے تعمیر کیے گئے پلیں گرتے رہیں گے، ملک کے شہروں کی سڑکیں دھنستے رہیں گیں، ہوائی اڈے اور رام مندر کے چھتوں سے ٹپکتے رہیں گے، بندے بھارت ٹرینوں کے چھتوں سے پانی لیک کرتے رہیں گے، شہریوں کو بھکاری کی طرح ۵ کلو اناج دینے کے باوجود یہ کہا جاتا رہے گا کہ ہندوستان دنیا کی تیسری سب سے بڑی معیشت بن گیا ہے، افراط زر، مہنگائی اور بنیادی مسائل سے توجہ ہٹانے کے لیے مذہب کا استعمال کیا جاتا رہے گا۔ بہر حال ہندوستان کی تاریخ میں یہ ناخوشگوار موز بھی آ چکا ہے کہ اس جدوجہد آزادی کے ڈیڑھ سو سال سے زائد کا عرصہ گزرنے کے بعد ہم ان سرفرشوں کے کارناموں کو زندہ کرنے کا عہد نہیں کر رہے ہیں، جنہوں نے اپنی جانوں کی قربانیاں پیش کر کے غلامی کی زنجیریں کاٹ ڈالنے کی بنیاد ڈالی تھی۔ ۱۸۵۷ء کی پہلی جنگ آزادی کے مجاہد و دانشوران قوم کی پُر جوش اور ولولہ انگیز تقریروں اور تحریروں سے شروع ہوئی اور انقلاب زندہ باد کے نعرہ پر ختم ہوئی۔ لہذا مرکزی حکومت کو چاہیے کہ وہ متناز عدا مور کو بالائے طاق رکھ کر ترقیاتی کاموں پر توجہ مبذول کرے، عوامی مسائل کو حل کرنے کی کوشش کرے، ایسا طرز عمل اختیار کرے کہ تمام طبقات کے دلوں میں ہر طرح کا ڈر و خوف دور ہو جائے، ملک کی ہم آہنگی والی فضاء کو متاثر کرے اور کسی بھی مذہب کے ماننے والوں کو مشتعل کرنے سے گریز کرے۔ یہی حکومت اور عوام کے حق میں بہتر ہوگا۔ اس ضمن میں متین امروہوی کا یہ قطعہ ملک کے تاکے موجودہ حالات پر صادق آتا ہے۔ ملاحظہ فرمائیں۔

اف تعصب کی تمازت سے مرجھانے لگا
پتے صحرا میں لگایا تھا جو آزادی کا باغ
عندلیبان چمن تو سب چمن سے اُڑ گئے
کائیں کائیں کر رہے ہیں آج اس گلشن میں زاغ

(مضمون نگار اردو صحافت کے متعلم اور ادبی وسماجی مبصر ہیں)

ہندستانی سیاست میں اگر مسلمانوں کو رہنا ہے تو انہیں کیا کرنا ہے؟

محمد ظہیر الحق، سوشیل ورکر، میسور۔
فون: 9886657321

پچھلے دس سالوں سے جس طرح بی جے پی حکومت کرتے آئی اس سے زیادہ تر لوگوں کے دماغوں میں یہ خیال بیٹھ گیا کہ بی جے پی کو کبھی شکست نہیں ہوگی۔ اسی بھروسے پر 2024 کے الیکشن سے پہلے تمام بی جے پی لیڈروں نے یقین کر لیا کہ وہ اس الیکشن میں ضرور اکثریت حاصل کر لیں گے۔ بھول کر بھی انہیں یہ خیال نہیں آیا کہ ان کی بھی شکست ہو سکتی ہے۔ ان کی خود اعتمادی اتنی بڑھ گئی کہ انہوں نے وہ سب بتانا شروع کر دیا جو وہ الیکشن جیتنے کے بعد کرنے والے ہیں۔ وہ دستور ہند میں تبدیلی لانے کی باتیں کرنے لگے، مسلمانوں کا ریزرویشن چھین لینے کا ارادہ ظاہر کر دیا، سی سی یے اور این آر سی نافذ کرنے کی بات کہہ ڈالی اور دیگر بہت کچھ کر گزرنے کی باتیں کر ڈالیں۔ ان کا وہم تھا کہ عوام ان کے ان عزائم سے خوش ہو کر انہیں جتا دے گی۔ مگر افسوس کہ یہ سب بڑی حد تک غلط ثابت ہو گیا۔ کیا ہندو اور کیا اقلیتیں سب نے سمجھ لیا کہ ان وعدوں کو اگر نافذ کر دیا گیا تو ملک میں امن وامان کو خطرہ لاحق ہوگا، ناانصافی بڑھے گی اور فرقہ پرستی کی آگ بھڑک جائے گی۔ چنانچہ الیکشن میں بی جے پی اکثریت حاصل کرنے میں ناکام ہو گئی۔ وہ صرف 272 سیٹوں کی بجائے 240 سیٹ جیت سکی یعنی اکثریت کے لئے 32 سیٹیں کم ہو گئیں۔ بی جے پی کی اس شکست کا سہرا اگر کسی کے سر باندھا جا سکتا ہے تو وہ ہے گاندھی فیملی۔ جس محنت اور لگن کے ساتھ بھائی بہن نے سارے ہندوستان میں گھوم گھوم کر لوگوں میں ملک کے مفاد میں شعور پیدا کیا وہ قابل تعریف بات ہے۔ دونوں نے عوام کو یقین دلا دیا کہ بی جے پی اگر جیت گئی تو وہ عام لوگوں کی زندگی مشکل کر دے گی اور اپنے اچھا کرنے کے وعدوں سے مکر جائے گی۔ پچھلے دو الیکشنوں میں بی جے پی نے صرف ہندو مسلم، مندر مسجد اور ہندوستان پاکستان کے مدوں پر الیکشن لڑی اور ہندوں کو یقین دلا دیا کہ ہندو خطرے میں ہے۔ مگر دس سال میں جو کچھ ہوا اس نے ہندوں کو بھی یقین دلا دیا کہ ہندو مسلم کرنے سے انہیں روزی روٹی نہیں ملی اور نہ ہی ملے گی۔ مندر مسجد کر دینے سے انہیں امن و چین نہیں ملے گا بلکہ ان کا ضمیر انہیں ملامت کرے گا، ہندوستان پاکستان کہہ دینے سے ان کا ملک ترقی نہیں کر پائے گا۔ الغرض اس مرتبہ ان مدوں نے بی جے پی کی کوئی مدد نہیں کی۔ وہ جان گئے کہ نفرت سے ان کا پیٹ بھرنے والا نہیں ہے۔ حالانکہ بی جے پی کے اندھ بھکتوں کی کمی نہیں ہے مگر پھر بھی وہ مکمل اکثریت حاصل نہ کر سکی اور اسے چندر بابو نائڈو اور نتیش کمار کی پارٹیوں کا سہارا لینا پڑا۔ اب ایسا ہوگا کہ ہر معاملہ میں ان دونوں کی رائے اور ان کی منظوری لینی ہوگی یا دوسری پارٹیوں کے یم پیز کو خریدنا ہوگا جو کہ ناممکن ہے۔ ایسے حالات میں اقلیتیں سکون کی سانس لے سکتے ہیں۔ موجودہ حالات میں مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ بی جے پی کو دوسرے ممالک کی سیاسی پارٹیوں کی طرح ایک سیاسی پارٹی سمجھے اور اس کے لیڈروں کے ساتھ بات چیت کرے۔ اب تک بی جے پی کو معلوم ہو جانا چاہیے کہ مسلمان اس سے دور ہیں تو صرف اس لئے کہ بی جے پی مسلم مخالف بیانات کرتے ہیں اور ان کے معاملات میں دخل اندازی کرتے ہیں۔ اگر یہ بند ہو جائے تو سب کچھ بدل کائے گا۔ کیا ایسا ہوگا؟ یہ ناممکنات میں سے ہے۔ اس لئے ہم مسلمانوں کو حکومت پر انحصار کرنے کے بجائے اپنے پاوں پر آپ کھڑے ہونا چاہیے۔ وہ اس طرح کہ ہم بزنس میں اور ٹیکنیکل میدان میں کام کرنا ہوگا اور اس کے لئے تعلیم کے میدان میں آگے آنا ہوگا۔ سرکاری محکموں میں فرقہ پرست افسروں اور ملازموں کو بھر دیا گیا ہے۔ اس لئے سرکاری ملازمت ملنا تھوڑا مشکل بن گیا ہے مگر اس کا مطلب یہ نہیں کہ ہمیں کوشش ترک کر دینا چاہیے۔ مسلمان چھوٹے موٹے دھندے کر کے اپنا پیٹ پالنا جانتا ہے۔ ایک نہ ایک دن اقتدار بدلے گا مگر جب تک ہمیں صبر کے ساتھ رہنا ہوگا۔ ہر مسلمان اور ہر سیکولر شہری اس بات پر پریشان ہے کہ نئی سرکار میں ایک بھی مسلم وزیر نہیں ہے۔ پہلے تو ایسا نہیں ہوا تھا کیونکہ دو شیعہ مسلمان منتری ہوتے تھے مگر ایسا لگتا ہے کہ ان کی وفاداری بھی شک کے دائرے میں آ گئی ہے۔ کم سے کم شہزاد پونا والا اور شازیہ علمی کو تو وزیر بنانا چاہیے تھا کیونکہ وہ دن رات ٹی وی چینلوں میں بی جے پی اور ہندتوا کی حمایت میں بحث کرتے ہیں۔ مگر افسوس کے انہیں بھی جگہ نہیں دی گئی۔ ایسا لگتا ہے کہ وہ ادھر کے رہے اور نہ ادھر میں۔ سیکولر پارٹیوں نے 75 مسلمانوں کو سیٹ دیے مگر صرف 24 کامیاب ہوئے۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ مسلم امیدواروں کر غیر مسلموں کی اکثریت ووٹ نہیں دیتی۔ ایسے میں اس کا ایک ہی واحد علاج ہے اور وہ ہے پارلیمنٹ اور اسمبلی انتخابات میں مسلمانوں کو ریزرویشن۔ مسلمانوں کی آبادی کے لحاظ سے چند حلقے مسلمانوں کے لئے ریزرو کر دیے جائیں۔ سارہ ہندوستان میں ہمیں کم سے کم 50 حلقے پارلیمنٹ کے ریزرو ہونا چاہیے۔ اس کے لئے ہمارے اداروں کو آواز اٹھانا چاہیے۔ اب ہم مسلمانوں کو اپنا اتحاد برقرار رکھنا ہوگا اور آنے والے ریاستی الیکشنوں میں اس کا مظاہرہ بھی کرنا ہوگا۔ ہمیں بی جے پی کا شکر بجالانا چاہیے کہ اس کی پالیسیوں کے سبب مسلمان متحد ہونے پر مجبور ہو گئے۔ اس کے لئے عوام میں بیداری پیدا کرنا چاہیے۔ وہ اس طرح جیسے بنگلور میں ایک ادارہ ویژن کرناٹکا ہے جس میں ملٹری کے رہٹائرڈ برگیڈیر، کرنل، ڈاکٹر، انجنیر، پروفیسر، جرنلسٹ، اڈوکیٹ، علمائے دین، کالم نگار اور سوشیل ورکرس ہیں اور جو ملک وملت کے مسائل پر غور وخوص اور بحث مباحثہ کر کے اس کے نتائج عام مسلمانوں کے سامنے لاتے ہیں اور سیاسدانوں کے ساتھ جنتا کی عدالت جیسے پروگرام کرتے ہیں۔ ہمیں ہر ریاست میں ایسے اداروں کی ضرارت ہے اور یہ کام آسان بھی ہے۔ اس سے مسلمانوں میں ہر طرح کی بیداری پیدا ہونے کے امکانات ہیں۔ سیاستدان سیاستدان ہوتے ہیں اور آجکل کے سیاستدانوں کی بات ہی نرالی ہے۔ اس کی ایک مثال کرناٹکا کے مسلم سیاستدانوں کی ہے۔ حکومت نے مسٹر یو نثار احمد، ریٹائرڈ آئی پی ایس افسر کو مینارٹی کمیشن کا چیرمین بنا دیا۔ مسلم سیاستدانوں نے اس کے خلاف آسمان سر پر اٹھا لیا اور کہنے لگے کہ چیف منسٹر نے ان سے رائے مشورہ کئے بغیر مسٹر نثار احمد کو چیرمین بنا دیا ہے جبکہ اس عہدے پر کانگریس کے اراکین کا حق تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ ایسے تمام عہدے صرف کانگریس ورکروں کو دینا چاہیے جو دن رات کانگریس پارٹی کی کامیابی کے لئے کام کرتے رہتے ہیں۔ اب سوال پیدا ہوتا ہے کہ کیا کانگریس کے مٹھی بھر ممبر کانگریس پارٹی کو الیکشن میں ووٹ ڈال کر اسے جتا سکتے ہیں۔ نہیں۔ وہ تو ہم مسلمان ہیں جو بغیر کسی عہدے کی لالچ کے اور بغیر مال و دولت کمانے کی غرض سے گلی گلی گھوم کر عام مسلمانوں کو کانگریس کے حق میں ووٹ ڈالنے کے لئے دوڑ دھوپ کرتے رہے اور متحدہ طور پر ووٹ ڈلوا کی کانگریس پارٹی کو جتائے۔ تو اب کوئی بتائے کہ سرکاری عہدوں کے لئے کون حقدار ہیں۔ پارٹی ورکرس تو اقتدار اور عہدوں کے لئے پارٹی میں آتے ہیں۔ ایک طرف خود غرضی ہے اور دوسری طرف بے غرضی۔ یہ بھی بتانا ضروری ہے کہ پارٹی میں ایسے کوئی قابل اور ماہر اراکین نہیں نظر آتے جو نثار احمد جیسی مہارت رکھتے ہوں۔ ان کے عہدہ سنبھالنے سے ملت مسلمہ کی اچھی خدمت ہونے کے امکانات ہیں۔ جس محنت اور لگن کے ساتھ انہوں نے ریٹائرمنٹ کے بعد سروے کئے اور مسلمانوں میں شعور پیدا کرنے کے لئے دوڑ دھوپ کی ویسا تو کسی کانگریسی کارکن نے نہیں کی۔ ان کا چیرمین بنانا یہ مسلمانوں کے حق میں ہے۔ آئندہ بھی ایسے اہم عہدے مسلمانوں کے اندر موجود ماہر اڈوکیٹس، پروفیسرس اور ریٹائرڈ افسروں کو دینا چاہیے۔

مدارس ملک وملت کے خاموش خدمت گار: موجودہ وقت میں مدارس کو مضبوط کرنا وقت کی اہم ضرورت - میرا مطالعہ

مولانا ڈاکٹر ابوالکلام قاسمی شمسی

موجودہ وقت میں مدارس نے مسلم سماج کی لاج رکھ لی ہے، یہی مسلمانوں کی دینی ضرورتوں کی تکمیل میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں، یہی ادارے مسلم سماج کے لئے عالم، مفتی، قاضی، واعظ، خطیب، امام وغیرہ پیدا کرتے ہیں، مدارس کے فارغین جہاں دینی ضرورتوں کی تکمیل کرتے ہیں، وہیں سماجی خدمات میں بھی پیش پیش رہتے ہیں، اس طرح مدارس مسلم سماج کے لئے نہایت ہی اہم ادارے ہیں اور علماء ملک و ملت کے لئے زیادہ مفید ہیں۔ موجودہ دور مادیت کا دور ہے، اس سے سماج کا ہر طبقہ متاثر ہے، مسلم سماج کے لوگ بھی اس سے بہت متاثر ہو گئے ہیں، دین کی جانب سے رغبت بہت کم ہو گئی ہے، یہی وجہ ہے کہ مسلم سماج کے لوگوں کا رجحان دینی تعلیم کی جانب بہت کم ہو گیا ہے، بڑے اور خوشحال لوگ تو اپنے بچے کو مدارس میں بہت کم پڑھاتے ہیں، رہ گئے غریب غرباء تو ان ہی کے بچے مدارس کو آباد کئے رہتے ہیں، موجودہ وقت میں ان کی توجہ بھی دن بہ دن دینی تعلیم کی جانب سے کم ہوتی جا رہی ہے۔ سچر کمیٹی کی رپورٹ کے مطابق تقریباً 3/ سے 4/ فیصد مسلمانوں کے بچے مدارس میں تعلیم حاصل کرتے ہیں، ان کو چھوڑ کر بقیہ مدارس سے باہر ہیں، یا تو اسکول میں تعلیم حاصل کرتے ہیں یا کہیں نہیں تعلیم حاصل کرتے ہیں، لیکن میرے مطالعہ کے مطابق بقیہ 96/ فیصد میں سے زیادہ تر اسکول میں تعلیم حاصل کرتے ہیں، بہت تھوڑے ایسے ہوں گے، جو اسکول میں نہیں پڑھتے ہوں گے۔ موجودہ وقت میں مسلم سماج کے لوگوں کا تعلیم کی جانب رجحان بڑھا ہے، یہ اچھی بات ہے، مگر یہ رجحان اسکول کی تعلیم کی جانب زیادہ دیکھنے میں آتا ہے، جبکہ مدارس کی جانب سے دن بہ دن رجحان کم ہوتا جا رہا ہے، ایسا لگتا ہے کہ مستقبل میں مدارس کی تعلیم کی جانب توجہ اور بھی کم ہوتی جائے گی۔ موجودہ وقت میں مدارس میں جو بچے تعلیم حاصل کرتے ہیں، ان کو مدارس میں روکنے کی صورتوں پر غور کرنا ضروری ہے، اگر اس پر غور نہیں کیا گیا، اور مدارس میں بچوں کی تعداد اسی طرح کم ہوتی رہی تو مسلم سماج کا بہت بڑا خسارہ ہوگا، مسلم سماج کے لوگوں کو عالم، علماء، مفتی، قاضی اور امام ومؤذن نہیں ملیں گے، اور پھر ماضی کی بات سامنے آئے گی کہ نہ اذان دینے والا ملے گا اور نہ نماز جنازہ پڑھانے والا، اللہ تعالیٰ ایسے برے وقت سے بچائے، اور امت مسلمہ کی حفاظت فرمائے۔ بہت سے احباب یہ تحریر کر رہے ہیں کہ مدارس میں مفت اور فری تعلیم کا سلسلہ بند کیا جائے، اور بچوں سے فیس لی جائے، میرے مطالعہ کے مطابق ایسا کرنا مدارس کے لئے نہایت ہی خطرناک ہوگا، اس کی وجہ سے مدارس خطرہ میں پڑ جائیں گے، ایسا نہ ہو کہ وہ 3/ فیصد بچے جو مدارس میں تعلیم حاصل کرتے ہیں، وہ بھی کہیں مدارس سے باہر نہ ہو جائیں، اور مدارس خالی ہو جائیں، اس لئے یہ مشورہ موجودہ وقت میں غیر مناسب ہے۔ اس موقع پر اس جانب توجہ دلانا ضروری ہے کہ ہمارے ملک کی حکومت نے رائٹ ٹو ایجوکیشن اور نئی تعلیمی پالیسی کو نافذ کیا ہے، جس کے مطابق اسکول میں فری تعلیم کے ساتھ دن کے کھانے کا انتظام کیا گیا ہے، فری لباس و ڈریس اور مفت درسی کتابیں بھی دی جا رہی ہیں تعلیم کو عام کرنے کے لئے اسکالرشپ دیئے جا رہے ہیں، جس کی وجہ سے اسکولوں میں طلبہ و طالبات کی اتنی زیادتی ہوگئی ہے کہ بیٹھنے کے لیے جگہ کی کمی ہوگئی ہے، ایک طرف تو طلبہ و طالبات کو اسکول اور عصری تعلیم کی جانب متوجہ کرنے کے لئے طرح طرح کے مراعات دیئے جا رہے ہیں، دوسری طرف ہمارے کچھ علماء یہ کہہ رہے ہیں کہ مدارس میں فری اور مفت تعلیم کو بند کیا جائے اور فیس سسٹم لاگو کیا جائے، میرے خیال سے یہ مناسب نہیں ہے، مدارس میں فیس سسٹم لاگو کرنے سے بہت سی خرابیاں سامنے آئیں گی، ان میں سے چند یہ ہیں: (1) طلبہ وطالبات کی تعداد میں کمی: مسلم سماج کے ایسے بچے مدارس میں تعلیم حاصل کرنے والے زیادہ ہیں، جو غریب ہیں، ان کے گارجین فیس نہیں دے سکتے ہیں، کتابیں نہیں خرید سکتے ہیں، مدارس میں فیس سسٹم لاگو کیا جائے گا تو غریب غرباء کے بچے مدارس چھوڑ کر اسکول میں چلے جائیں گے، جہاں تعلیم فری ہے، کوئی فیس نہیں لی جاتی ہے، کتاب فری، ڈریس فری اور آنے جانے کے لئے سائیکل فری ہے، اس کے ساتھ اسکالرشپ بھی ہے، دن کا کھانا بھی دیا جاتا ہے، کھانے کے ساتھ چاکلیٹ، دودھ، فروٹ وغیرہ کا بھی انتظام ہے، فیس سسٹم نافذ کرنے سے مدارس میں تعلیم حاصل کرنے والے بچے اور بچیوں کی تعداد کم سے کم ہو جائے گی، بہت سے مدارس بند بھی ہو سکتے ہیں۔ (2) ہاسٹل اور مطبخ کا نظام کا ختم ہونا: مدارس میں فیس سسٹم لاگو کرنے سے ہاسٹل اور مطبخ ختم ہو جائے گا، اس طرح مدارس کے طلبہ بھی تربیت سے محروم ہو جائیں گے، اور پھر مدارس کے طلبہ بھی اسکول کے طلبہ کی طرح ہو جائیں گے۔ (3) دینی مزاج سے محرومی: طلبہ ہاسٹل میں نہیں رہیں گے، تو ان میں دینی مزاج پیدا نہیں ہوگا، اور پھر وہ دینی امور کو اسی طرح انجام دیں گے، جیسے عام دنیاوی معاملہ کو انجام دیا جاتا ہے، پھر نہ اچھے امام ملیں گے، نہ ماہر مفتی وقاضی اور نہ سماجی میدان میں کام کرنے والے مخلص علماء، پھر ہر طرف محرومی نظر آئے گی۔ موجودہ وقت میں ہمارے ملک میں ہر طرف تعلیم کا چرچا ہے، یقیناً تعلیم بڑی نعمت ہے، ہمیں سمجھنا چاہئے کہ وہ تعلیم زیادہ نعمت ہے، جو دین میں مضبوطی پیدا کرے، پھر آگے کی تعلیم کے لئے رہنمائی کرے، آج بیشمار تعلیم یافتہ ہیں، مگر جائزہ سے پتہ چلتا ہے کہ ان میں سے اکثر ایسے ہیں، جو نہ ملک کے لئے مفید ہیں اور نہ ملت کے لئے، اللہ تعالیٰ بھلا کرے ذمہ داران مدارس کا کہ وہ کسی طرح 4,3/ فیصد طلبہ کی تربیت کرتے ہیں، اور یہی طبقہ ملک وملت کے لئے ہر میدان میں کھڑا نظر آتا ہے، نماز کا وقت ہوا، تو امام ہے، وعظ وتقریر ونصیحت کا وقت ہوا، تو خطیب ہے، کوئی جھگڑا تکرار ہوا تو قاضی ہے، کوئی مسئلہ پیش آیا، تو شریعت کا حکم بتانے کے لئے مفتی ہے، سیلاب، حادثہ یا کوئی مصیبت آ گئی تو ریلیف تقسیم کرنے کے لئے میدان میں موجود ہے، سماجی کارکن ہے، غرض یہ طبقہ ہر میدان میں فٹ ہے، اللہ اس طبقہ کی حفاظت کرے۔ دین کی تعلیم ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے، اس اعتبار سے ضروری ہے کہ مسلم سماج کا ہر فرد دین کی تعلیم سے آراستہ ہو، اس کے لئے ضروری ہے کہ ہر مسلمان اپنے بچے اور بچیوں کو کم سے کم میٹرک معیار تک مدارس میں تعلیم دلائے، پھر ان کا اسکول میں داخلہ کرائے، اہل مدارس کی بھی ذمہ داری ہے کہ وہ مدارس کے ابتدائی درجات کو معیاری بنائیں، اس میں دینی اور عصری دونوں مضامین پر مشتمل نصاب جاری کریں، تاکہ گارجین میٹرک تک اپنے بچے اور بچیوں کو مدارس میں پڑھائیں، پھر آگے کی تعلیم کے لئے کالج میں داخل کریں، تاکہ وہ ڈاکٹر بنیں تو دین کے واقف کار رہیں، انجینئر بنیں تو انہیں دین کی سمجھ ہو، آفیسر بنیں تو اپنے حدود کو سمجھیں، اور اپنی خدمت کے ذریعہ مسلم سماج کے لئے عزت کا سبب بنیں، غرض جہاں کہیں بھی رہیں، مسلمان بن کر اور ملک وملت کے لئے مفید بن کر رہیں۔ ہمارے ملک میں بہت سے ادارے ایسے ہیں، جن کے طلبہ کامیاب ہو جاتے ہیں، تو وہ اپنی کارکردگی کو ظاہر کرنے کے لئے بنگامہ کئے رہتے ہیں، جبکہ یہ مدارس

جماعت اسلامی کی پندرہ روزہ مہم کے تحت ملّت میں شجر کاری

ملّت ہائی اسکول اینڈ جونیئر کالج کا اشتراک اور محکمۂ جنگلات کا خصوصی تعاون رہا حاصل

جلگاؤں:6 جولائی (شیخ زیان احمد): جماعت اسلامی ہند پندرہ روزہ مہم "صحت مند ماحول: صحت مند زندگی کے عنوان سے منا رہی ہے۔ اس ضمن میں جلگاؤں یونٹ کی جانب سے بھی بہت سی سرگرمیاں انجام دی جارہی ہیں۔ لہذا جماعت اسلامی ہند، جلگاؤں اور ملّت ہائی اسکول و جونیئر کالج کے اشتراک سے نیز جلگاؤں ضلع محکمۂ تحفظِ جنگلات کی جانب سے ملّت ہائی اسکول اینڈ جونیئر کالج مہرون جلگاؤں کے میدان پر شجر کاری کی گئی۔ قبل ازیں طلبہ میں ماحولیات کے تحفظ و بیداری سے متعلق ایک رہنمائی پروگرام منعقد کیا گیا۔ جس کا آغاز دوازدہم کے طالب علم مزمّل فیروز کھاٹک نے تلاوت کلام سے کیا۔ اس موقع پر جماعت اسلامی ہند، جلگاؤں یونٹ کے امیرِ مقامی شیخ مشتاق احمد نے جماعت کی اس مہم کا تعارف اور ماحولیات کی حفاظت پر اظہار خیال کیا۔ جلگاؤں مہانگر پالیکا کے محکمۂ ماحولیات کے سینئر انجینئر پرکاش پاٹل صاحب نے طلبہ کے درختوں کے سائنسی فوائد کے ساتھ اُن کی حفاظت پر رہنمائی کی جبکہ جلگاؤں ضلع کے محکمۂ جنگلات کے ساماجک وَنی کرن وبھاگ کے ذمہ دار جناب صلاح الدین پنجاری صاحب نے طلبہ کو ماحولیات کی حفاظت کیوں ضروری ہے؟ ہمیں اس کے لئے اپنا کردار کیسے ادا کرنا چاہئے؟ اس بارے میں خصوصی رہنمائی کی۔ ملّت ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر سوسائٹی جلگاؤں کے صدر محمد رفیق شاہ صاحب نے صدارتی خطاب میں کہا کہ قرآن اور حدیث میں زور دے کر ماحولیات کے تحفظ، درختوں کی آبیاری وغیرہ کے بارے میں بہت واضح ہدایات موجود ہیں۔ اگر ہم شجر کاری کرتے ہیں تو گویا یہ عبادت اور خدمت انسانیت میں شامل ہے۔ پروگرام میں فرید شیخ سر، ساماجک وَنی کرن کے مورے صاحب، اِسنیہل میڈم، عبدالقیوم شاہ سر، پرشانت نائیک، رفیق پٹوے سر، تاج الدین سر، صدر مدرس حفیظ منیار سر، سوپروائزر رشید مختار سر، سمیہ شاہ میڈم، فرحانہ میڈم، زبیر سر موجود تھے۔ پروگرام کی نظامت شیخ زیان احمد نے انجام دی جبکہ شکریہ فرید شیخ سر نے ادا کیا۔ کامیابی کے لئے شاہ عطاء الرحمن سر، شعیب سر، راحیل سر نے محنت کی۔

ایرنڈول کے ڈاکٹر مستقیم کو وزارت آیوش کے شعبہ سی سی آر یو ایم میں ریسرچ گروپ اے پر سائنسداں عہدہ ملا

جلگاؤں:6 جولائی (سعید پٹیل کے ذریعے) موصولہ اطلاعات کے مطابق تاریخی شہر ایرنڈول کے ایک متوسط گھرانے سے ڈاکٹر بننے والے مستقیم مناف پٹھان نوجوان ڈاکٹر کو وزارت

آیوش میں سائنسداں کا عہدہ ملا ہے۔ آپ کو وزارت آیوش کے خودمختار شعبہ سی سی آر یو ایم میں ریسرچ گروپ اے پر سائنسداں کا عہدہ ملا ہے۔ مستقیم پٹھان کو وزارت آیوش میں سائنسداں کا عہدہ ملنے پر جلگاؤں و ایرنڈول میں سیاسی سماجی شخصیات کی جانب سے شاندار استقبال کیا گیا شہر و بیرون شہر سے مبارکباد پیش کی جارہی ہے اسی طرح خدائی خدمتگار فلاحی تنظیم جامنیر اور ہفت روزہ خاندیش نامہ نے بھی مبارکباد پیش کی اور نیک خواہشات کا اظہار کیا ہے واضح ہو کہ مستقیم پٹھان نے ابتدائی تعلیم ضلع پریشد اردو اسکول و دسویں تا بارہویں کی تعلیم اینگلو اردو ہائی اسکول ایرنڈول سے حاصل کی۔ جبکہ بی یو ایم ایس آپ نے جامعہ اکل کوا سے کیا اسی طرح ایم ڈی کی ڈگری آپ نے بنگلور سے حاصل کی۔

قانون کی تعلیم، ہندوستان عالمی قیادت کا اہل

مانو موٹ کورٹ کا افتتاح، اٹارنی جنرل و چانسلر کی مخاطبت

حیدرآباد، 6 جولائی (پریس نوٹ) قانون کی تعلیم کے حوالے سے ہندوستان دنیا بھر میں قائدانہ کردار ادا کرنے جارہا ہے۔ ان خیالات کا اظہار اٹارنی جنرل آف انڈیا، شری آر وینکٹا رمنی نے کیا۔ وہ آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے اسکول آف لاء میں تمثیلی عدالت کی افتتاحی تقریب کو مخاطب کر رہے تھے۔ اٹارنی جنرل کے مطابق دنیا بھر کے ماہرین قانون کی تعلیم فراہم کرنے والے اداروں کی ناکامی کی بات کر رہے تھے۔ امریکہ اور یوروپ میں وہاں کے قانونی تعلیمی اداروں کی ناکامی پر بحث ہو رہی ہے۔ جبکہ ہندوستان میں قانونی تعلیم مستحکم خطوط پر دی جارہی ہے اور یہ بڑی خوش آئند بات ہے کہ ہندوستانی قانونی تعلیم کے اداروں میں 50 تا 60 فیصد طلبہ کی تعداد خواتین اور لڑکیوں پر مشتمل ہے۔ اس پس منظر میں ہندوستان قانونی تعلیم کے میدان میں عالمی سطح پر قائدانہ رول ادا کرنے کے لیے پوری طرح اہل ہے۔ اٹارنی جنرل آر وینکٹا رمنی نے امید ظاہر کی کہ اردو میں قانون کی تعلیم ہندوستان کی ثقافتی دولت میں اضافہ کا باعث بنے گی۔ ان کے الفاظ میں لاء اسکول دراصل قانون کی تجربات گاہیں ہیں۔ مانو لاء اسکول کے طلبہ کے لیے اردو زبان ایک قیمتی اثاثہ ہوسکتی ہے۔ جو انہیں منفرد مواقع فراہم کرتی ہے۔ اٹارنی جنرل آف انڈیا آر وینکٹا رمنی نے مانو لاء اسکول کے موٹ کورٹ (تمثیلی کمرہ عدالت) کا افتتاح انجام دیا اور اور مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کا شکریہ ادا کیا کہ یونیورسٹی نے مانو موٹ کورٹ کو ان کے نام سے معنون کیا ہے۔ موٹ کورٹ کی افتتاحی تقریب کے آغاز میں وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن نے کہا کہ آج کا دن اردو یونیورسٹی کی تاریخ میں دو وجوہات کے سبب یاد رکھا جائے گا۔ اول مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں لاء اسکول کا آغاز اور دوم اٹارنی جنرل آف انڈیا کی لاء اسکول میں آمد۔ ان کے مطابق مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں لاء اسکول کے قیام کے لیے مختلف افراد نے راست اور بالراست ہر دو طریقے سے دست تعاون دراز کیا ہے۔ جن کی مشترکہ محنتوں کا نتیجہ آج سب کے سامنے ہے۔ مانو اسکول آف لاء کے ایڈجنکٹ پروفیسر فیضان مصطفی نے بھی مانو موٹ کورٹ کی افتتاحی تقریب کو مخاطب کیا۔ انہوں نے کہا کہ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کو دستوری موقف اور تحفظ دیا جانا چاہیے اور اس کو ایک قومی اہمیت کے حامل ادارے کے طور پر تسلیم کیا جانا چاہیے۔ پروفیسر فیضان مصطفی نے اٹارنی جنرل آف انڈیا سے اپیل کی کہ وہ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے لاء اسکول کے لیے ایک پراجیکٹ منظور کروائیں جس کے تحت تین نئے قوانین کا اردو ترجمہ ہو۔ انہوں نے یقین دلایا کہ وہ خود اس ترجمہ کے پراجیکٹ پر کام کرنے تیار ہیں۔ چانسلر، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی شری ممتاز علی نے آج کے پروگرام کی صدارت کی۔ انہوں نے مانو لاء اسکول کے قیام کو خوش آئند قرار دیا۔ اور یقین دلایا کہ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی ہمہ جہت ترقی کے لیے وہ ہمیشہ کوشاں رہیں گے۔ انہوں نے انسانیت کی بقاء کے لیے انصاف کی اہمیت پر زور دیا اور کہا کہ سورہ فاتحہ میں اللہ نے خود کو روزِ جزا (انصاف کے دن) کا مالک کہا ہے۔ اس سے انصاف کی مذہبی اہمیت واضح ہوتی ہے۔ ان کے مطابق انصاف رسانی کے پیشے سے جڑے ہر وکیل، جج و دیگر کو یہ بات ذہن نشین رکھنی چاہیے۔ مانو موٹ کورٹ کی افتتاحی تقریب کے اختتام پر پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار نے شکریہ ادا کیا اور کہا کہ وائس چانسلر کی زیر قیادت مانو شبانہ روز ترقی کی راہ پر گامزن ہے۔ پروفیسر تبریز احمد، ڈین لاء اسکول نے پروگرام کی کارروائی چلائی۔ ڈاکٹر محمد یوسف خان کی قرأت کلام پاک سے جلسہ کا آغاز ہوا۔

جمعیۃ علماء ہند کی ممبر سازی مہم اور اصلاح معاشرہ کے عنوان پر امبرناتھ میں مولانا حلیم اللہ قاسمی کا بیان

امبرناتھ:6/جولائی: مسلمانان ہند کی مذہبی، تاریخ قدیم نمائندہ تنظیم جمعیۃ علماء ہند کی ممبر سازی پورے ملک میں چل رہی ہے، 7/جولائی 2024ء بروز اتوار بعد نماز عشاء متصلاً مکہ مسجد اولن چال امبرناتھ ویسٹ میں مفکر قوم وملت حضرت مولانا حلیم اللہ قاسمی صاحب دامت برکاتہم العالیہ جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء مہاراشٹر کا "موجودہ حالات میں اصلاح معاشرہ اور جمعیۃ علماء ہند کی ممبری کی ضرورت واہمیت اور بیداری مہم" کے عنوان پر پُرمغز بیان ہوگا۔ مسلمانوں سے درخواست ہے کہ کثیر تعداد میں شرکت فرما کر حضرت کے بیان سے مستفید ہوں۔

رضا کارانہ تنظیموں نے یو پی آر کی سفارشات کو مسترد کرنے پر چین کی مذمت کی

جنیوا۔ 6/جولائی۔ ایم این این۔ متعدد غیر سرکاری تنظیموں (این جی اوز) نے یو این ایچ آر سی کے 56 ویں اجلاس میں یونیورسل پیریڈک ریویو (یو پی آر) کی سفارشات کو مسترد کرنے پر چین پر تنقید کی جس کا مقصد ملک کے انسانی حقوق کے سنگین مسائل کو حل کرنا ہے۔ چین نے اقوام متحدہ کے نتائج کو لاگو کرنے کے مطالبات کو نظر انداز کیا اور اپنے انسانی حقوق کے ریکارڈ پر تمام سنگین تنقید کو مسترد کر دیا، اویغوروں، تبتیوں، ہانگ کانگروں، انسانی حقوق کے کارکنوں کی دستاویزی حالت زار پر نظر انداز کرنے سے انکار کر دیا۔ اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کونسل کے 26 ویں اجلاس کے دوران، جمعرات کو جنیوا میں منعقدہ 56 ویں اجلاس میں چینی سفارت کاروں نے ملک کے انسانی حقوق کے سنگین مسائل کو حل کرنے کے لیے یونیورسل پیریڈک ریویو (یو پی آر) کی کئی اہم سفارشات کو اپنانے سے انکار کر دیا۔ یو پی آر کی سفارشات کی برخاستگی کے جواب میں، چین کے تبصرے کے بعد انسانی حقوق کونسل میں دیے گئے 29 این جی اوز کی جانب سے ایک مشترکہ بیان میں، انسانی حقوق کی بین الاقوامی سروس نے چین پر زور دیا کہ وہ بامعنی اصلاحات کے لیے اقوام متحدہ کے ساتھ حقیقی طور پر جڑے۔ آئی ایس ایچ آر کے ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ بیجنگ کی جانب سے اقوام متحدہ کے نتائج کی بازگشت، اقوام متحدہ کے ماہرین کے لیے پورے علاقے تک رسائی حاصل کرنے، اور جائزے میں شامل ہونے کی کوشش کرنے والی سول سوسائٹی کے خلاف دھمکیوں کی اس کی کارروائیوں سے اس کی خیر سگالی کے فقدان کے بارے میں کوئی شک دور ہو گیا ہے۔ مشترکہ بیان میں یہ بھی کہا گیا، بیجنگ کی جانب سے شمولیت کے لیے حقیقی کوششوں کی عدم موجودگی میں، یہ بھی اتنا ہی ضروری ہے کہ انسانی حقوق کونسل چین پر نگرانی اور رپورٹنگ کا ایک طریقہ کار قائم کرے، جیسا کہ 2020 سے اقوام متحدہ کے 40 سے زائد ماہرین نے بار بار مطالبہ کیا ہے۔

بھیونڈی کا گودام علاقہ ترقی یافتہ شہروں کی طرف گامزن!

بی کے سی کے طرز پر کارپوریٹ دفاتر کا 'بھومی ورلڈ' نے کیا آغاز

بھیونڈی: 6/جولائی (شارف انصاری): بھیونڈی شہر اور تعلقہ جو کہ ایشیا کا سب سے بڑا گودام علاقہ ہے اب ترقی یافتہ شہروں کی طرف گامزن ہو رہا ہے۔ بھیونڈی تعلقہ کے راجنولی میں کارپوریٹ آفس کی عمارت کا افتتاح کیا گیا جو ممبئی کے بی کے سی کے طرز پر کارپوریٹ دفاتر کا بھیونڈی میں آغاز ہے۔ یہ بھیونڈی شہر کا سب سے بڑا تجارتی ٹاور ہے مذکورہ معلومات بھومی ورلڈ کے ایڈمنسٹریٹو ڈائریکٹر پرکاش پٹیل نے پریس کانفرنس میں دی۔ انھون نے کہا کہ تھانے-بھیونڈی بائی پاس ہائی وے پر آٹھ اہم سڑکیں اور چار سروس روڈز اور بارہ سڑکیں تعمیر ہو رہی ہیں۔ بھیونڈی-کلیان میٹرو لائن کو جلد ہی ٹنڈر کیا جائے گا۔ سمردھی مہامارگ اپنے آخری مراحل میں ہے، بڑودہ ایکسپریس وے پر کام جاری ہے۔ بلٹ ٹرین بھیونڈی تک جلد شروع ہوگی ہے۔ ملکی اور غیر ملکی نامزد کمپنیوں کے گودام بھیونڈی تعلقہ میں واقع ہیں۔ جہاں ممبئی-تھانہ میں تاجروں کے گوداموں کی قیمتیں بڑھ رہی ہیں، وہیں بھیونڈی کے گوداموں اور گوداموں کے تاجروں اور رہائشیوں کے نرخ ممبئی-تھانہ کے مقابلے کم ہیں۔ فی الحال، بڑی ہاؤسنگ کنسٹرکشن کمپنیاں اس علاقے میں کمپلیکس تیار کر رہی ہیں۔ تھانے کلیان کے مقابلے سستے مکانات کی وجہ سے آبادی میں اضافہ ہو رہا ہے۔ ملٹی پلیکس اور مالز شہریوں کے لیے کھڑے کیے جارہے ہیں۔ اس لیے، بھیونڈی کی ترقی مستقبل میں سب سے تیز ہوگی ایسا دعویٰ بھی پٹیل نے کیا ہے۔ کیلاز پرکاش پٹیل نے کہا کہ اگلے چند مہینوں میں تھانے-بھیونڈی بائی پاس پر کام مکمل ہو جائے گا، تو ٹریفک جام کا مسائل کم ہو جائے گا۔ بھومی ورلڈ کے بھیونڈی تعلقہ میں 2500 سے زیادہ قومی اور بین الاقوامی کمپنیوں کے دفاتر کا تخمینہ ہے۔ ہر سال بھیونڈی تعلقہ میں 1 کروڑ مربع فٹ سے زیادہ کا گودام تعمیر کیا جاتا ہے۔ انتظامیہ کے ساتھ ساتھ شہر کے ڈاکٹروں کا تشخیصی مرکز اور C.A کے دفاتر بھی ہے۔ اور وکیل جدید سہولیات سے آراستہ کرائے جانے کے لئے دفتر کا مطالبہ کرتے ہیں۔ اس کے مطابق تھانے-بھیونڈی بائی پاس ہائی وے پر راجنولی ناکہ پر 15 منزلہ عمارت تعمیر کی جائے گی۔ پرکاش پٹیل نے کہا کہ اس میں پہلی تین منزلوں پر ریٹیل شاپنگ کمپلیکس، چوتھی منزل پر بینکوئٹ ہال اور 5 ویں سے 13 ویں منزل پر 595 کارپٹ ایریا والے 72 دفاتر اور 14 ویں اور 15 ویں منزل پر ریستوران شامل ہوں گے۔ اس وقت کمپنی کے چیف ایڈمنسٹریٹو ڈائریکٹر نانجی بھائی پٹیل، ایگزیکٹو ڈائریکٹر سندیپ پٹیل اور گیتا رام پریہار صرف ایک ہی موجود تھیں۔

پاکستان کا حکومتی قرض 67.8 ٹریلین تک بڑھ گیا

اسلام آباد۔ 6/جولائی۔ ایم این این۔ روپے کے مستحکم ہونے کے باوجود، وفاقی حکومت کا قرض مئی میں تیزی سے بڑھ کر 67.8 ٹریلین روپے تک پہنچ گیا، جو کہ کسی بھی مہینے میں سب سے زیادہ تیزی سے اضافے میں سے ایک ہے۔ قرضوں کے ڈھیر میں یومیہ اوسطاً 56 ارب روپے کا اضافہ ہوا۔ اسٹیٹ بینک آف پاکستان (ایس بی پی) نے جمعہ کے روز اطلاع دی ہے کہ واجبات اور بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) کے قرضوں کو چھوڑ کر وفاقی حکومت کے کل قرضوں میں ایک ماہ کے اندر 1.73 ٹریلین روپے کا اضافہ ہوا ہے۔ نئے قرض کے بلیٹن کے مطابق اپریل کے آخر تک اسٹاک 66.1 ٹریلین روپے تھے۔ اس کے نتیجے میں مئی کے آخر تک حکومت کا قرضہ 67.8 ٹریلین روپے تک پہنچ گیا۔ مجموعی طور پر گزشتہ مالی سال کے پہلے 11 مہینوں (جولائی تا مئی) کے دوران قرضوں کے ذخیرے میں 7 ٹریلین روپے کا اضافہ ہوا، اوسطاً 21 ارب روپے یومیہ۔ تاہم صرف مئی میں یومیہ 56 ارب روپے کا اضافہ ہوا۔ اس طرح کے غیر معمولی اضافہ آخری بار کرنسی کے انتہائی اتار چڑھاو کے دوران دیکھا گیا تھا۔ گزشتہ مالی سال کے دوران، امریکی ڈالر کے مقابلے روپے کی قدر میں اضافہ ہوا، اور یہ اپریل سے مئی کے عرصے کے دوران مستحکم رہا۔ گزشتہ سال جون کے مقابلے روپے کی قدر مستحکم ہوئی اور مئی میں بھی بہتری دکھائی دی۔ اس استحکام نے بیرونی قرضوں میں اضافے کو کم کرنے میں مدد کی، کم کریڈٹ ریٹنگ کے ساتھ جو غیر ملکی کمرشل بینکوں کو پاکستان کو نئے قرضے دینے میں رکاوٹ بنی۔ روپے اور ڈالر کی برابری گزشتہ سال جون میں 286.39 روپے تھی، جو اس سال مئی میں بہتر ہو کر 278.38 روپے ہوگئی۔ نتیجتاً، امریکی ڈالر کے مقابلے روپے کی قدر میں اضافے کی وجہ سے گزشتہ سال کے دوران بیرونی وفاقی حکومت کا قرضہ 22 ٹریلین روپے سے کم ہو کر 21.6 ٹریلین روپے رہ گیا۔ وفاقی حکومت کا کل ملکی قرضہ ایک ماہ کے اندر 7.12 ٹریلین روپے اضافے کے ساتھ 46.2 ٹریلین روپے ہو گیا۔ اس سے وزارت خزانہ کے قرض کے انتظام اور اس کے مالیاتی کاموں پر سوالات اٹھتے ہیں۔ قرضوں میں اچانک اضافہ اس بات کی بھی نشاندہی کرتا ہے کہ شاید حکومت کے مالیاتی کام تباہ ہو چکے ہیں۔

سلمان خان کی فلم 'سلطان' میں جنون، محبت، تفریح اور جذبات کے ہر پہلو کو پیش کرنے والے خوبصورت گانے ہیں

ممبئی، 06 جولائی (ایم ملک) علی عباس ظفر کی سلمان خان اور انوشکا شرما اسٹارر اسپورٹس ڈرامہ 'سلطان' کو ریلیز ہوئے 8 سال ہو گئے ہیں۔ شاندار کاسٹ اور شاندار پرفارمنس کے ساتھ، فلم ایک دل لگی اور متاثر کن کہانی بیان کرتی ہے۔ اس کے علاوہ اس میں ہر موڈ کے مطابق گانے بھی ہیں، تو آیئے اس کے ہٹ میوزک البمز پر ایک نظر ڈالتے ہیں۔ 1۔ بلیے یا: پاپون کی آواز میں یہ گانا دل کو چھو لینے کے ساتھ ساتھ اپنے کسی قریبی سے بچھڑ جانے کے درد کو بھی بیان کرتا ہے۔ نہ صرف خوبصورت بول بلکہ خوبصورت موسیقی کے ساتھ بھی یہ گانا موسیقی کے شائقین میں بہت مقبول ہے۔ 2۔ سلطان ٹائٹل ٹریک: سکھوندر سنگھ اور شاداب فریدی نے گایا، یہ ایک توانائی سے بھرپور اور متاثر کن گانا ہے۔ یہ گانا جم میں پسند کیا جاتا ہے کیونکہ یہ اپنی حیرت انگیز دھن اور دھن سے تحریک دیتا ہے۔ 3۔ ورلڈ ٹور: یہ ایک بہترین رومانوی گانا ہے، جو جوڑوں کو اپنی دھن کے ذریعے اپنی محبت کا اظہار کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ راحت فتح علی خان کا گایا ہوا یہ گانا اپنی لازوال دھن سے دلوں کو چھو لیتا ہے اور اس میں سلمان کا ایک یادگار ڈانس بھی ہے۔ 4۔ 440 وولٹ: یہ گانا ایک تفریحی ٹریک ہے، جس سے آپ اپنے عاشق کے ساتھ لطف اندوز ہو سکتے ہیں۔ سلمان کا کرشمہ اور میکا سنگھ کی جادوئی آواز اس گانے کو زبردست اور رنگین بناتی ہے۔ 5۔ بے بی کو بیس پسند ہے: اس گانے میں سمعان خان کا مزے سے بھرپور انداز بہت خاص ہے۔ اس گانے نے ہی سلمان خان اور انوشکا شرما کے درمیان ہونے والی مزے مزے کی بات کو اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے۔ یہ کہنا غلط نہیں ہوگا کہ یہ ایک مزے سے بھرپور پارٹی ترانہ ہے، وشال دادلانی، شلملی کھولگڑے، ایشیتا اور بادشاہ نے اس گانے کو ہٹ بنانے کے لیے بہترین آواز دی ہے۔

13 تائیوان کو سنگین جرائم کے سبب انڈونیشیا سے ملک بدر کر دیا گیا

جکارتہ۔ 6/جولائی۔ ایم این این۔ انڈونیشیا کی امیگریشن اتھارٹی نے سائبر کرائم، منی لانڈرنگ اور منشیات کی سمگلنگ سمیت سنگین جرائم میں ملوث 13 تائیوان کے شہریوں کو ملک بدر کر دیا ہے۔ جمعہ کو جاری ہونے والے ایک سرکاری بیان کے مطابق، ملک بدری جمعرات کو ہوئی۔ امیگریشن کے ڈائریکٹر جنرل سلمی کریم نے بتایا کہ تفصیلی معائنے کے بعد یہ افراد تائیوان میں اہم مجرمانہ سرگرمیوں میں ملوث پائے گئے اور اب انہیں وہاں قانونی کارروائی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ ابھی پچھلے مہینے، ایجنسی نے 103 تائیوان کے پاسپورٹ ہولڈرز کو حراست میں لیا، جو اس سال کی سب سے بڑی گرفتاری ہے، جن پر بالی میں سائبر کرائم کی رِنگ چلانے کا شبہ ہے۔ تاہم، تائیوان نے صرف یہ تسلیم کیا ہے کہ اس کے تقریباً 14 شہری شک کی زد میں ہیں۔ انڈونیشیا کے امیگریشن آفس نے یہ بھی نوٹ کیا کہ تائیوان کی پولیس ڈی پورٹ ہونے والوں کو لے جانے کے لیے موجود تھی۔ جکارتہ میں تائی پے اکنامک اینڈ ٹریڈ آفس نے ہفتے کے روز تبصروں کی درخواستوں کا فوری جواب نہیں دیا۔

پاکستان میں بجلی بندش کے خلاف سبی گرڈ سٹیشن پر مظاہرین کا دھاوا

کوئٹہ۔ 6/جولائی۔ ایم این این۔ علاقے میں طویل لوڈشیڈنگ کے خلاف گذشتہ روز سیکڑوں افراد نے سبی ٹاؤن میں گرڈ اسٹیشن پر حملہ کیا اور توڑ پھوڑ کی۔ سبی ان قصبوں میں سے ایک ہے جہاں حال ہی میں درجہ حرارت بلندی پر چلا گیا ہے۔ جمعرات کو خطے میں 49 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔ مشتعل مظاہرین پلے کارڈز اور بینرز اٹھائے سبی گرڈ سٹیشن کے سامنے جمع ہوئے اور مختلف سڑکوں پر مارچ کرتے ہوئے کوئٹہ الیکٹرسٹی سپلائی کمپنی (کیسکو) کے خلاف شدید نعرے بازی کی جس نے مبینہ طور پر شدید گرمی میں کئی گھنٹے بجلی کی فراہمی بند کر رکھی تھی۔ اس کے بعد احتجاج پرتشدد ہو گیا جب مظاہرین نے سبی شہر کے مضافات میں واقع گرڈ سٹیشن پر دھاوا بول دیا اور فرنیچر، سامان کی توڑ پھوڑ کی اور عمارت کو نقصان پہنچایا۔ گرڈ سٹیشن میں نصب مشینری کو بھی نقصان پہنچانے کی کوشش کی۔

اللہ کی رسی مضبوط پکڑ لو یہی کامیابی کا راستہ ہے: مولانا محمد عبدالحفیظ اسلامی کا خطاب

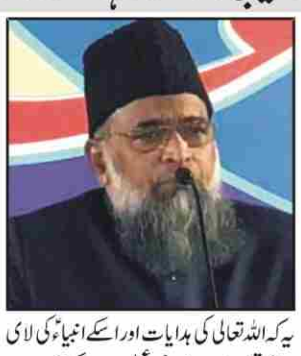

حیدرآباد 5 / جولائی: ملت اسلامیہ کی کامیابی کا واحد راستہ اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑے رہنے اور اتحاد واتفاق سے زندگی بسر کرنے میں ہے اسکے سوا کوئی اور سبیل کارگر نہیں ہوسکتی۔ ان خیالات کا اظہار مولانا محمد عبدالحفیظ اسلامی، سینئر کالم نگار وآزاد صحافی؛ مسجد صالحہ قاسمؒ ہاشم آباد میں کیا۔ ملت میں پائے جانے والا تفرقہ اللہ کی رسی یعنی اسکی کتاب اور اسکی بھیجی ہوئی شریعت سے روگردانی وبغاوت کا نتیجہ ہے۔ مولانا اسلامی نے فرمایا کہ نوع انسانی کی کامیابی ہمیشہ سے ایک ہی چیز میں رکھی گئی!، وہ یہ کہ اللہ تعالی کی ہدایات اور اسکے انبیاءؑ کی لائی ہوئی تعلیمات پر من عن عمل پیرا ہو کر شب روز گزارنا!۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہی بات اپنے خطبہ حجۃ الوداع کے موقع پر دیگر بہت ساری نصیحتوں کے علاوہ خاص طور پر یہ بھی ارشاد فرمایا کہ دیکھو میں تمہارے درمیان دو 2 چیزیں چھوڑے جارہا ہوا سے مضبوطی سے تھامیں رکھنا کبھی گمراہ نہیں ہونگے۔ ایک اللہ کی کتاب اور دوسری چیز میری سنت!!!۔ مولانا نے یہ بات بھی بتائی کہ آج ملت میں اتحاد کا ہر شخص خواہشمند ہے مساجد کے منبر ومحراب سے لیکر گلی کوچوں میں تک اتحاد ملت پر بولنے والے اور ملت میں اتحاد واتفاق کی خواہش رکھنے والے بہت مل جائینگے لیکن اب ایسا محسوس ہوتا ہیکہ اس سلسلہ میں عملی طور پر کوئی گروہ آگے بڑھ کر مخلص ہو کر اقدام کرنے اور اپنی انا کی قربانی دینے تیار نہیں، اس میں ہم سب کے لے فکرمندی کی دعوت ہے۔ آخر میں مولانا حفیظ اسلامی نے اس بات کی تلقین فرمائی کہ اگر ہم اب بھی اپنی روش نہیں بدلیں تو اللہ تعالی کی رحمت سے اور بھی دور ہوتے چلے جائیں گے جسکے نتیجہ میں؛ ہمارا معاشرہ میں کوئی وقار باقی رہے گا اور نہ ہی ہمارا وزن محسوس کیا جائے گا۔ آج عالم اسلام پر باطل پرست لوگ بھوکوں کی طرح ٹوٹ پڑے ہیں اور نوالہ تر سمجھتے ہوے مسلمانوں کو نگل رہے ہیں، انکی بستیوں کو اجاڑ رہے ہیں؛ پچھلے کئی ماہ سے فلسطینی مسلمانوں پر جو کچھ ہو رہا ہے یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ مسلمانوں کی اکثریت حب الدنیا وکراہیت الموت کے مرض میں مبتلا ہوچکی۔ لہٰذا ہم اللہ کے اس احسان کو یاد رکھیں جس نے ہمیں ایمان جیسی نعمت سے سرفراز فرمایا محمد صلی اللہ علیہ وسلم جیسی مبارک ہستی کو ہماری رہنمائی کے لیے مبعوث فرمادیا، اگر ہم اسکی ناقدری کریں تو اسکی سزاء ہمیں مختلف شکلوں میں بھگتنا پڑے گا، باطل قوتوں کو ہمارے سر پر سوار کیا جانا بھی ایک طرح سے عذاب ہی کی ایک شکل ہے۔

جرمنی نے افغان مہاجرین کو مسترد کر دیا

انہیں 7 دنوں میں افغانستان واپس بھیجنے کا منصوبہ۔ ایمنسٹی انٹرنیشنل

برلن۔ 6/جولائی۔ ایم این این۔ ایمنسٹی انٹرنیشنل جرمنی نے اطلاع دی ہے کہ پاکستان میں موجود افغان مہاجرین کی ایک بڑی تعداد جو جرمنی منتقلی کے منتظر تھے، سات دنوں کے اندر طالبان کے زیر کنٹرول افغانستان بھیج دیے جائیں گے۔ حال ہی میں جرمنی نے پاکستان میں منتظر کچھ افغان مہاجرین کے حوالے سے اپنا مثبت ردعمل واپس لے لیا ہے۔ نیوز نیٹ ورک اے آر ڈی نے اطلاع دی ہے کہ جرمن حکومت نے افغان مہاجرین کو قبول کرنے کے اپنے سابقہ وعدوں سے مکر گئی ہے، جو بنیادی طور پر پاکستان میں ہیں۔ ان میں سے کچھ افغان مہاجرین مہینوں سے پاکستان میں مقیم ہیں، جرمنی منتقلی کے منتظر ہیں، صرف ایک طویل انتظار کے بعد جرمن وزارت خارجہ کی جانب سے مسترد کردہ ای میلز موصول ہوئے۔ جرمن وزارت داخلہ کی معلومات کے مطابق، اس وقت پاکستان میں 022,3 کمزور افغان باشندے جرمنی منتقلی کے منتظر ہیں، جو حکومتی پالیسیوں کی تبدیلی کے درمیان ان پناہ گزینوں کی غیر یقینی صورتحال کو نمایاں کر رہے ہیں۔ جرمنی میں اسلامی ناقدین کے ایک مظاہرے پر سلیم عطائی نامی افغان نژاد شہری کے حملے کے بعد، جس کے نتیجے میں ایک پولیس افسر ہلاک ہو گیا، جرمن حکومت نے مہاجرین کے حوالے سے پالیسی میں تبدیلی کا اعلان کیا۔ انہوں نے مجرمانہ اور خطرناک پناہ گزینوں کو ان کے آبائی ممالک میں واپس بھیجنے کے ارادوں کا اعلان کیا۔ اس پالیسی کی تبدیلی کو جرمنی کے اندر دائیں بازو کی جماعتوں اور دیگر دھڑوں کی طرف سے تنقید اور دباؤ کا سامنا ہے۔ وہ مہاجر حملہ آوروں کے بڑھتے ہوئے واقعات کو بنیادی تشویش کے طور پر بتاتے ہوئے سخت امیگریشن کنٹرول اور پناہ گزینوں کی قبولیت میں کمی کی وکالت کرتے ہیں۔ یہ صورت حال جرمنی کے اندر انسانی ہمدردی کی ذمہ داریوں اور قومی سلامتی کے خدشات کے درمیان توازن کے بارے میں بڑھتی ہوئی بحث کی نشاندہی کرتی ہے۔ طالبان کے اقتدار سنبھالنے کے بعد افغانستان میں ایک سنگین انسانی بحران کے درمیان یہ صورتحال سامنے آئی ہے۔ ملک کو بڑے پیمانے پر چیلنجز کا سامنا ہے، جن میں معاشی تباہی، خوراک کی قلت، اور آزادیوں پر پابندیاں، اس کے شہریوں کی حالت زار کو بڑھا رہی ہیں۔ پاکستان جیسے ممالک سے افغان پناہ گزینوں کی جبری ملک بدری سے سخت سکیورٹی خطرات اور ظلم وستم کے خطرات لاحق ہیں۔ ان میں سے بہت سے افراد طالبان کی حکمرانی سے بچنے کے لیے افغانستان سے فرار ہو گئے تھے اور اب وہ ایک غیر مستحکم ماحول میں واپس آنے کے امکان کا سامنا کر رہے ہیں جہاں انہیں انتقامی کارروائی یا انتقام کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ جرمنی میں اسلامی ناقدین کے ایک مظاہرے پر سلیم عطائی نامی افغان نژاد شہری کے حملے کے بعد، جس کے نتیجے میں ایک پولیس افسر ہلاک ہو گیا، جرمن حکومت نے مہاجرین کے حوالے سے پالیسی میں تبدیلی کا اعلان کیا۔ انہوں نے مجرمانہ اور خطرناک پناہ گزینوں کو ان کے آبائی ممالک میں واپس بھیجنے کے ارادوں کا اعلان کیا۔ اس پالیسی کی تبدیلی کو جرمنی کے اندر دائیں بازو کی جماعتوں اور دیگر دھڑوں کی طرف سے تنقید اور دباؤ کا سامنا ہے۔ وہ مہاجر حملہ آوروں کے بڑھتے ہوئے واقعات کو بنیادی تشویش کے طور پر بتاتے ہوئے سخت امیگریشن کنٹرول اور پناہ گز

گڑھے نے نوجوان کو اپنا شکار بنالیا

امردیپ واگھمارے کی حادثاتی موت

ناندیڑ:6/جولائی (ورق تازہ نیوز) شہر کے شراوستی نگر سے تعلق رکھنے والا نوجوان امردیپ داداراؤ واگھمارے عمر 35 سال ہفتہ 6 جولائی کو دوپہر 12 بجے کے قریب بائیک سے شیواجی نگر جاتے وقت بائک اروندنگر کے قریب پشتے سے پھسل گئی۔ وہ موقع پر ہی دم توڑ گیا۔ ان کے پسماندگان میں اہلیہ، دو بچے، والدین، بھائی بڑا خاندان ہے۔ شراوستی نگر اور لال واڑی کے درمیان سڑک پر بڑے بڑے گڑھے ہیں۔ اور وقتاً فوقتاً اس گڑھے کے حوالے سے میونسپل انتظامیہ کو تحریری اور زبانی طور پر آگاہ کیا۔ ہدایات دینے کے بعد بھی بلدیہ اس علاقے میں سڑکوں پر پڑے گڑھوں کو بھرنے کا کام کر رہی ہے۔ سڑک پر ایک نوجوان امردیپ واگھمارے، جیسا کہ انتظامیہ نے ابھی تک ایسا نہیں کیا ہے۔ موت گڑھے کی وجہ سے ہوئی بتائی جاتی ہے۔ کھائی کے ذریعے موٹر سائیکل عینی شاہد کہ امردیپ نیند کی وجہ سے سیمنٹ کی سڑک پر گرا۔ شہریوں نے کہا۔ جیسے ہی امردیپ کے سر پر چوٹ لگی اور خون بہنے لگا جب اسے نجی اسپتال لے جایا گیا تو وہاں کے ڈاکٹروں نے... وشنو پوری کے گرو گوبند سنگھ نے اسے ہسپتال جانے کو کہا اسے سرکاری میڈیکل اسپتال لے جایا گیا جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دیا۔ ان کی حادثاتی اور ناگہانی موت سے شہر سراوستی میں غم کی لہر دوڑ گئی۔ کیا جا رہا ہے. اتوار کو ان کی موت پر۔ 7 بجے صبح 11 بجے آخری رسومات گووردھن گھاٹ پر ادا کی جائیں گی۔

تلنگانہ: سوشیل ویلفیر ہاسٹل میں خاتون پرنسپل کی بیئر نوشی، طالبات نے بوتلیں برآمد کر کے کیا احتجاج

حیدرآباد: ضلع سوریہ پیٹ کے بالیملا سوشل ویلفیئر ویمنس ڈگری کالج کے ہاسٹل کیمپس میں رہنے والی ڈگری طالبات نے اپنی خاتون پرنسپل کے خلاف شراب نوشی کے الزامات عائد کرتے ہوئے سخت احتجاج کیا۔ طالبات نے بتایا کہ ہاسٹل کے کمرے خاتون پرنسپل اور ہاسٹل کی نگران (کیئر ٹیکر) استعمال کر رہے ہیں اور راتوں میں دونوں مل کر بیئر پیتے ہیں اور بڑی آواز میں ہنسی مذاق کرتے ہیں جس کی وجہ سے طالبات کا وہاں رہنا دوبھر ہو گیا ہے۔ طالبات نے پرنسپل شیلجا اور ہاسٹل کی نگران خاتون کے ہاسٹل کمروں میں بیئر پینے پر شدید ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے دونوں کے خلاف احتجاج کیا۔ طالبات نے بیئر کی بوتلیں برآمد کر کے پرنسپل اور اسٹاف کے زیر استعمال کمرے بند کر دیئے۔ طالبات کا کہنا ہے کہ کیمپس میں کوئی بھی طالبہ ساری رات سو نہیں سکتی کیونکہ ہم سب خوف زدہ رہتے ہیں کہ کہیں کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش نہ آ جائے۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ حال ہی میں پرنسپل کے بیٹے نے ہمارے ہاسٹل میں پانچ دن گزارے۔ مشتعل طالبات نے پوچھا کہ کون سا قانون مردوں کو لڑکیوں کے ہاسٹل میں رہنے کی اجازت دیتا ہے؟ طالبات نے یہ بھی شکایت کی کہ جب انہوں نے اس بات پر اعتراض کرنے کی کوشش کی تو پرنسپل اور کیئر ٹیکر (نگران) نے انہیں مار پیٹ کا نشانہ بنایا۔ ایک طالبہ نے کہا کہ ہم بالغ ہیں، ووٹر آئی ڈی رکھتے ہیں اور گریجویشن کی طالبات ہیں، ہمیں کوئی بھی گمراہ نہیں کر سکتا اور نہ ہی ہمیں ڈرا دھمکا کر خاموش بٹھا سکتا ہے۔ طالبات نے مطالبہ کیا کہ پرنسپل شیلجا اور ان کی نگران سہیلی (کیئر ٹیکر) کو فوری طور پر ان کے عہدوں سے ہٹایا جائے۔

تلنگانہ اور آندھرا کے وزرائے اعلی کی ملاقات

حیدرآباد: متحدہ آندھرا پردیش کی تقسیم کے ذریعہ تلنگانہ کی تشکیل کے بعد دونوں تلگو ریاستوں کو درپیش مسائل کے حل کیلئے دونوں ریاستوں کے وزرائے اعلی کی ہفتہ کی شام حیدرآباد کے پرجا بھون میں اہم ملاقات ہوئی۔ ذرائع کے مطابق تقریباً دو گھنٹے تک ہوئی اس ملاقات میں وزرائے اعلیٰ نے دس اہم امور پر تبادلہ خیال کیا۔ بتایا جاتا ہے کہ دس سال سے زیر التوا مسائل کے حل کے لیے وزرا پر مشتمل ایک کمیٹی اور عہدیداروں کے ساتھ ایک اور کمیٹی کی تشکیل کا فیصلہ کیا گیا۔ اس ملاقات میں فیصلہ کیا گیا کہ دونوں ریاستوں کے مفادات کو ٹھیس پہنچائے بغیر حل نکالا جائے۔

जा.क्रं /सांवाशमनपा/क्षे.का.क्र.०१./१२६/२०२४
नांदेड वाघाळा शहरमहानगरपालिका ,नांदेड
दिनांक ३०-०४-२०२४

जाहिर प्रगटन

संचिका क्रं. 1176/40/2023-2024/क्षे.का.क्रं.1 तरोडा-सांगवी

प्रकरण: - नाव परिवर्तन करणे बाबत.

या जाहीर प्रगटनाच्या अधारे सर्व जनतेस कळविण्यात येते **श्री./ सौ. कविता सतीश हटकर** रा. तरोडा **बु.** या कार्यालयात अर्ज सादर केला आहे की, ता.नि.भु.अ. पत्र क्रं. 1051/09 दि.30/10/2009 मौजे **तरोडा बु. येथील गट नं. 160 पैकी प्लॉट नं. 114/बी पैकी दुकान नं.01 पीन नं. 4060106582 श्री/सौ. निवृती लिंबाजी कापुरे** यांच्या नावे असलेली मालमत्ता यांचेकडुन अर्ज **खरेदीखत क्रं. 3-4691 दिनांक 31.08.2013 च्या** आधारे विकत घेतली आहे / वारसा हक्क प्राप्त झालेली आहे. तरी त्यांचे नावे कर आकारणी **नोंद वहीत** घेण्यासाठी जाहिरप्रगटन देण्यात येत आहे.

तरी या संबंधात कोणास काही आक्षेप असल्यास त्यांनी हे पत्रक प्रसिध्द झाल्याच्या तारखेपासून **(15)** दिवसाच्या आत या कार्यालयात आपला लेखी आक्षेप पुराव्यासहीत दाखल करावा. अन्यथा अवधी संपल्यानंतर अर्जदाराच्या नांवे वरील प्रमाणे मालमत्ता नोंदविण्यात येईल.

चतु:सिमा :-

पुर्व :- **घरमालक (निवृती लिंबाजी कापुरे यांचा जाण्या-येण्याचा रस्ता) आहे.**

पश्चिम :- **संभाजी गच्चे यांचे दुकान आहे.**

दक्षीण :- **33 फुट रुंद रोड आहे.**

उत्तर :- **घर मालक(निवृती लिंबाजी कापुरे) यांचे घर आहे.**

सा.आयुक्त,
क्षे.कार्यालय क्र.०१ .तरोडा-सांगवी
नांदेड वाघाळा शहर महानगरपालिका,नांदेड

''وزیر اعلی - میری پیاری بہن'' اسکیم کے لیے ''ناری شکتی دُت ایپ'' ڈاؤن لوڈ کریں

آن لائن درخواست کریں، پیر سے دیہاتوں میں کیمپ

ناندیڑ:6/جولائی (ورق تازہ نیوز) ریاستی حکومت نے "وزیر اعلی - میری لاڈ کی بہین" اسکیم کے لیے آن لائن درخواست کو لازمی قرار دیا ہے۔ اس کے لیے ناری شکتی دت ایپ کو کسی بھی اینڈرائیڈ موبائل پر آسانی سے ڈاؤن لوڈ کیا جا سکتا ہے۔ آپ اس پر اپنی درخواست جمع کرائیں۔ آن لائن درخواست بیچوانوں سے رقم کا مطالبہ نہیں کرے گی اور اس میں کوئی دھوکہ دہی شامل نہیں ہوگی۔ جو لوگ آن لائن اپلائی نہیں کر پا رہے ہیں ان کی مدد کے لیے پیر سے گاؤں میں کیمپ شروع ہو جائیں گے۔ اس میں تاخیر ہو سکتی ہے۔ لیکن اس کے بارے میں گڑبڑ نہ کریں۔ ناندیڑ ضلع انتظامیہ نے واضح کیا ہے کہ انتظامیہ کی جانب سے تمام اہل خواتین کو اس اسکیم میں شامل کیا جائے گا۔ ناندیڑ کلکٹر ابھجیت راوت نے آج اس سلسلے میں تمام تحصیلداروں، ہیڈ ماسٹروں اور گروپ ڈیولپمنٹ افسران کے ساتھ ساتھ تمام متعلقہ نظاموں کے اہم عہدیداروں کے ساتھ میٹنگ کی ہے۔ بلدیہ میں شہر کے وارڈ آفس میں آنگن واڑی سیوک کے قریب درخواستیں دستیاب ہیں۔ لیکن ان تمام درخواستوں کو آن لائن بھرنا ہوگا۔ کسی کو بھی اس آن لائن درخواست کو بھرنے کا دباؤ نہیں لینا چاہئے۔ ہر ایک کی درخواست بھرنا حکومت کی ذمہ داری ہے۔ یہ عمل پیر سے دیہاتوں میں شروع ہوگا۔ کلکٹر ابھجیت راوت نے آج اپیل کی کہ گاؤں کے پڑھے لکھے نوجوان اس ایپ کو ڈاؤن لوڈ کرنے اور درخواست فارم اپ لوڈ کرنے میں سرپنچ اور سماجی شعبے کے معززین، کالج کے نوجوانوں کی مدد کریں۔

آن لائن کیوں اپلائی کریں؟

اس اسکیم کے تحت درخواست دہندگان کو دیگر دستاویزات کے ساتھ تصویر لینے کی بھی ضرورت ہے۔ لہذا اس درخواست فارم کو آن لائن بھرنا لازمی ہے۔ سادہ درخواست، چاہے آف لائن درخواست بھری جائے، متعلقہ ملازمین کو درخواست دہندہ کو فون کر کے اس کے سامنے اس کی تصویر کھینچنی ہوگی۔ اس لیے اگر ممکن ہو تو گاؤں کے نوجوان اپنی بہنوں کو اس ایپ پر درخواست داخل کرنے میں مدد کریں، کلکٹر نے اپیل کی ہے۔

سرکاری درخواست کیا ہے؟

آن لائن درخواست دینا لازمی ہے لیکن بہت سے لوگ آف لائن درخواست دے رہے ہیں۔ یہ درخواست فارم سرکاری ہے اگر اس پر وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے کی تصویر لگائی جائے۔ کچھ جگہوں پر غیر مجاز درخواستیں سامنے آ سکتی ہیں۔ غلط معلومات بھری جا سکتی ہیں۔ لہذا انتظامیہ نے اپیل کی ہے کہ سرکاری درخواست فارم پر کیا جائے۔

نجے گاندھی یوجنا کے استفادہ کنندگان کو درخواست نہیں دینی چاہیے: 1500 روپے ماہانہ حکومت کے ذریعے خواتین کو براہ راست بینک اکاؤنٹ میں دیے جائیں گے۔ نجے گاندھی نیرادھر یوجنا بھی 1500 روپے ماہانہ فراہم کرتی ہے۔ اس لیے ان خواتین کی درخواست منسوخ کر دی جائے گی جو پہلے ہی اس اسکیم سے یہ رقم حاصل کر رہی ہیں۔ اس لیے اس اسکیم کے مستفید ہونے والوں سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ درخواست نہ دیں۔

آخری تاریخ 31 اگست ہے: اس اسکیم کی آخری تاریخ 31 اگست تک بڑھا دی گئی ہے۔ اس لیے کسی عورت کو اس بات کا خوف نہیں ہونا چاہیے کہ میں جس طرح پیچھے رہ گیا ہوں کہ مجھے کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔ الجھاؤ مت۔ جولائی سے سبھی کو فوائد دیے جائیں گے۔ اگر درخواست اگست میں بھی جمع کرائی جائے تو جولائی کے مہینے سے فائدہ مل جائے گا۔ آن لائن ہونے کی وجہ سے کوئی بھی درخواست اس وقت تک اپ لوڈ نہیں کی جائے گی جب تک کہ وہ مکمل نہ ہو اور شرائط و ضوابط کو پورا نہ کرے۔ کسی ایجنٹ کی مدد لینے کی ضرورت نہیں۔ انتظامیہ نے یہ بھی واضح کیا ہے کہ ابہام پیدا کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

ماہ ذی الحجہ کا چاند نظر نہیں آیا، مجلس رؤیت ہلال کا اعلان

ناندیڑ: (راست) بروز ہفتہ 29 ذی الحجہ 1445 ہجری مطابق 6 جولائی کو حضرات اراکین مجلس رؤیت ہلال نے حسب معمول نماز مغرب دارالعلوم ناندیڑ کربلا میں پڑھنے کے بعد حسب معمول ماہ ذی الحجہ کا چاند دیکھنے کا اہتمام کیا۔ چاند نظر نہیں آیا۔ پھلواری شریف پٹنہ حیدرآباد دہلی و دیگر مقامات سے بھی عدم رؤیت کی اطلاع ملی۔ اس لیے اعلان کیا جاتا ہے کہ 8 جولائی بروز پیر کو یکم محرم الحرام ہوگی۔ شرکاء مجلس مفتی وقایت اللہ صاحب قاسمی' مولانا عبدالرشید صاحب قندھاری مفتی محمد ظہیر الدین صاحب قاسمی مفتی خالد شاکر صاحب قاسمی مولانا عبدالحمید خان صاحب قاسمی مولانا رشید احمد صاحب قاسمی مفتی محمد ایوب صاحب قاسمی مفتی محبوب احسن قاسمی مفتی ابراہیم صاحب قاسمی مولانا شیخ نعیم صاحب اشاعتی مفتی سلیمان رحمانی قاری اسعد صاحب صمدی مولانا آصف ندوی قاضی صادق محی الدین قاضی بہاء الدین' قاضی شہذان صدیقی عبدالقوی انصاری محمد سعید عبدالرحمٰن فاروقی وغیرہ نے شرکت کی۔ اس طرح کا پریس نوٹ مفتی وقایت اللہ صاحب قاسمی صدر مجلس رویت ہلال ناندیڑ نے جاری کیا ہے۔

ماہ محرم الحرام ۱۴۴۶ھ کا چاند نظر نہیں آیا

ناندیڑ: (راست) تمام برادران اسلام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ بتاریخ ۲۹/ذی الحجہ ۱۴۴۵ھ مطابق ۶/جولائی ۲۰۲۴ء بروز ہفتہ سنی رویت ہلال کمیٹی ناندیڑ کی طرف سے ماہ محرم الحرام ۱۴۴۶ھ کا چاند دیکھنے کا اہتمام کیا گیا مگر بارش ہونے کی وجہ سے چاند نظر نہیں آیا۔ اس سلسلے میں مختلف مقامات پر رابطہ کیا گیا، لیکن تادم تحریر رویت کی کوئی اطلاع نہیں ملی۔ لہذا کل ۷/جولائی ۲۰۲۴ء بروز اتوار ۳۰/ذی الحجہ اور ۱/۷/جولائی ۲۰۲۴ء بروز بدھ یوم عاشورہ ہے۔ چاند دیکھنے میں مندرجہ ذیل حضرات موجود تھے۔ منشاد احمد مصباحی، مولانا دانش امجدی، قاری راقب امجدی، قاری غفران، قاری فیاض اور طلبائے دارالعلوم غریب نواز۔ اس طرح کا پریس نوٹ سنی رویت ہلال کمیٹی (مرکز) دارالعلوم غریب نواز ناندیڑ نے جاری کیا ہے۔

ہاتھرس بھگدڑ معاملے کا کلیدی ملزم 14 دنوں کے لیے عدالتی حراست میں بھیجا گیا

ہاتھرس: اتر پردیش کے ہاتھرس میں گزشتہ 2 جولائی کو مچی بھگدڑ معاملے میں کلیدی ملزم دیو پرکاش مدھوکر کو ہفتہ کے روز مجسٹریٹ عدالت نے 14 دنوں کے لیے عدالتی حراست میں بھیج دیا۔ اس سلسلے میں افسران نے جانکاری دی اور بتایا کہ گرفتار کیے گئے ایک دیگر مشتبہ سنجو یادو کو بھی 14 دنوں کی عدالتی حراست میں بھیجا گیا ہے۔ اس سے قبل ہاتھرس کے پولیس سپرنٹنڈنٹ (ایس پی) نیون اگروال نے نامہ نگاروں کو بتایا کہ پولیس مدھوکر اور دیگر مشتبہ افراد کی ریمانڈ حاصل کرنے کے لیے عدالت میں درخواست کرے گی۔ اسسٹنٹ پراز یکیوٹیو افسر (اے پی او) اوما شنکر یادو نے نامہ نگاروں کو بتایا کہ ''دیو پرکاش مدھوکر اور سنجو یادو کو جیوڈیشیل مجسٹریٹ کی عدالت میں پیش کیا گیا، جہاں سے دونوں کو 14 دنوں کی عدالتی ریمانڈ پر بھیج دیا گیا۔'' اس درمیان اے پی او کا کہنا ہے کہ بھگدڑ معاملہ میں گرفتار کیے گئے رام پرکاش شاکیہ کو اتوار کے روز عدالت میں پیش کیا جائے گا، کیونکہ اسے مدھوکر اور یادو کے بعد گرفتار کیا گیا تھا اور اس کے خلاف پولیس میں کچھ رسمی عمل زیر التوا ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ مدھوکر کو ہاتھرس پولیس کے اسپیشل آپریشن گروپ (ایس او جی) نے جمعہ کی دیر شب دہلی کے نجف گڑھ علاقہ سے گرفتار کیا تھا۔ پولیس کے مطابق شاکیہ اور یادو کو ہفتہ کے روز ہاتھرس سے ہی گرفتار کیا گیا۔ بھگدڑ واقعہ کے سلسلے میں درج ایف آئی آر میں مدھوکر واحد نامزد ملزم ہے۔ سورج پال عرف نارائن ساکار ہری عرف بھولے بابا کے سَتسنگ کے بعد مچی اس بھگدڑ میں 121 لوگوں کی موت ہو گئی تھی جن میں بیشتر خواتین تھیں۔

آج ہم یوم اورنگ آباد سے مشن اورنگ آباد کی طرف کوچ کرتے ہیں: ضیاء صدیقی

ہمیں اورنگ آباد کے نام کی تبدیلی کے خلاف پوری طاقت کے ساتھ آئندہ لڑائی لڑنا ہے

اورنگ آباد (۶/جون): آپ کے علم میں ہوگا کے شہر اورنگ آباد اور عثمان آباد کے نام تبدیل کر دیا گیا ہے اور اس کے خلاف قانونی کوششیں جاری ہیں۔ ہائی کورٹ نے رٹ خارج کر دی ہے۔ یہ لڑائی سیاسی بھی ہے اور سماجی بھی۔ ہر دو معاملات میں سنجیدہ کوششوں کی ضرورت ہے۔ اسی سلسلہ میں شہر کی کل جماعتی وفاق مسلم نمائندہ کونسل نے یوم اورنگ آباد کے نام سے ایک نمائندہ اجلاس شہر کے مولانا آزاد ریسرچ سینٹر میں منعقد کیا۔ اس اجلاس میں شہر کے تمام ہی سیاسی پارٹیوں کے نمائندہ کو شرکت کی دعوت دی گئی تھی جس میں پٹیشنر حسام عثمانی اور سنجے واگھمارے، انظار قادری، مشتاق احمد اور سیاسی پارٹیوں سے ڈاکٹر شعیب ہاشمی، شیو سینا (اُدھو ٹھاکرے)' این سی پی (شرد پوار)، سلیم پٹیل واہے گاؤنکر، ونچت بہوجن آگھاڑی سے طیب ظفر، سماج وادی پارٹی سے عبدالرؤف، ایم آئی ایم کے کارگذار صدر ڈاکٹر عبدالغفار قادری، ایس ڈی پی آئی سے جناب عبدالجبار، عوامی کمیٹی کے صدر الیاس کرمانی اس اجلاس میں شامل تھے اور سبھی نے اجلاس سے خطاب کیا۔ اجلاس کی صدارت کل جماعتی وفاق مسلم نمائندہ کونسل کی صدر ضیاء الدین صدیقی نے کی۔ اجلاس کا آغاز حافظ محمد شریف نظامی کی تلاوت سے ہوا۔ نظامت کے فرائض معراج صدیقی (کونسل کے سیکریٹری جنرل) نے کی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے درج ذیل خیالات کا اظہار کیا۔ شیو سینا (ادھو ٹھاکرے) پارٹی کے نمائندہ ڈاکٹر شعیب ہاشمی کہا کہ ہمیں مل کر ایک دھارے میں تمام مذاہب کو لیکر چلنا ہوگا، جب تک ہماری سیاسی قوت مضبوط نہیں ہوگی۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ اسمبلی میں ہمارے نمائندوں کا اضافہ ہونا چاہیے۔ راشٹروادی شہر صدر خواجہ بھائی کے نمائندے سلیم پٹیل واہیگاؤ کرنے کہا کہ اورنگ آباد کے نام تبدیلی کے خلاف ہونے والی لڑائی میں جو بھی ذمہ داری ملے گی ہم اسے قبول کریں گے۔ الیاس کرمانی نے کہا کہ ہم نے جن مسلم نمائندوں کو اسمبلی میں چن کر دیا کیا انھوں نے کبھی اس سلسلے میں آواز اٹھائی؟ یہ معاملہ اسمبلی میں اٹھانے کا ہے نہ کہیں اور اٹھانے کا ہے۔ یہ لڑائی صرف سپریم کورٹ میں لڑی جانی ہے۔ اسے سیاسی مدعا نہ بننے دیں۔ اسے کورٹ سے قانونی طور پر لڑیں۔ ونچت بہوجن اگھاڑی کی ریکھا تائی نے پچھلی بار بھی اورنگ آباد احتجاجی جلسے میں اپنا موقف رکھا تھا، ونچت کے تمام لوگ اس شہر کو اورنگ آباد کہتے ہیں، ہم مسلم نمائندہ کونسل کو یقین دہانی کراتے ہیں کہ اس کی اورنگ آباد نام مخالف مہم میں اورنگ آباد نام تبدیلی کے خلاف کسی بھی قسم کی کوئی بھی ذمہ داری یا مدد کرنے کے لیے ہم تیار ہیں۔ اورنگ آباد نام تبدیلی کے خلاف پٹیشن داخل کرنے والے ہشام عثمانی نے کہا کہ مجھے بند کمرے میں بلا کر کہا گیا تھا کہ ساری پارٹیاں اس پالیسی میں شامل ہیں۔ تم بھی خاموش رہو۔ اورنگ آباد نام تبدیلی میں تمام پارٹیاں شامل ہیں۔ سب اس کے قصوروار ہیں۔ یہ اعزاز کسی دوسرے شہر کو نہیں ملا جو اورنگ آباد کو ملا۔ اورنگ آباد ہندوستان کا مرکزی شہر تھا۔ اس کے بعد یہ ساؤتھ کا مرکز تھا۔ اورنگ آباد صرف ایک شہر کا نام نہیں ہے یہ ایک تہذیب کا نام ہے۔ ایڈوکیٹ ایس ایس قاضی میرے ساتھ اس لڑائی میں شروع سے شامل ہیں اور سنجے واگھمارے جو کانگریس کے جنرل سیکریٹری تھے وہ بھی اس لڑائی میں میرے شانہ بشانہ کھڑے ہیں۔ یہ لڑائی میں نے اپنے اخراجات پر لڑی ہے۔ ہماری سپریم کورٹ میں جانے کی تیاری مکمل ہو چکی ہے۔ بہت جلد ہم سپریم کورٹ جائیں گے۔ ہمیں کانگریس، راشٹروادی کانگریس، اور شیو سینا سے ایک روپیہ بھی نہیں چاہیئے۔ یہ ایک تحریک ہے۔ ہم اس نام کی تحریک کو نہیں چھوڑیں گے۔ اگر ہم اس کے نام کی تبدیلی کو روک نہیں پائے تو ہماری نسلیں اس نام کے لیے لڑیں گی۔ اس میں تمام مذاہب کے لوگ ہمارا ساتھ دیں گے۔ ایم آئی ایم کے لیڈر ڈاکٹر عبدالغفار قادری نے کہا کہ اورنگ آباد نام تبدیلی کا معاملہ سیاست سے جڑا ہوا ہے۔ یہ تمام چیزیں مبینہ طور پر خود کو سیکولر کہنے والی پارٹیوں کی طرف سے کھیلا جانے والا ایک کھیل ہے۔ کیا ہی اچھا ہوتا اس میں واگھمارے کے علاوہ اور بھی غیر مسلم پٹیشنرس شامل ہوتے، پرکاش امبیڈکر اورنگزیب عالمگیر" کی مزار پر جب گئے تو ہم میں سے کتنے لوگوں نے ان کی ستائش کی۔ جو غیر مسلم ہماری مدد کرتے ہیں ان کی ستائش کرنا' ان حوصلہ افزائی کرنا بھی ہماری ذمہ داری بنتی ہے تاکہ آئندہ اس قسم کے کام کرنے کیلئے انہیں حوصلہ ملے۔ نمائندہ کونسل ہماری سرپرستی کرے۔

ٹی سی گم گئی

میری **نیّر بیگم عبدالجبار** کے نام کی ساتویں جماعت کامیاب کی ڈاکٹر ذاکر حسین پرائمری اسکول پورنا ضلع پربھنی کی ٹی سی پورنا تا حمایت نگر ریلوے میں سفر کے دوران کہیں گم ہوگئی ہے۔ اگر کسی صاحب کو ملے تو پتہ ذیل پر لا کر دیں مناسب انعام سے نوازا جائے گا۔

نیّر بیگم عبدالجبار
تعلقہ پورنا۔ ضلع پربھنی

چلتی موٹر سائیکل پر ریلس بنانا مہنگا پڑ گیا

ایک شخص ہلاک' دوسرا شدید زخمی

اورنگ آباد: آج دو نوجوان چلتی موٹر سائیکل پر ریلس بناتے ہوئے حادثہ کا شکار ہو گئے۔ حادثے میں ایک کی موقع پر ہی موت ہوگئی، جبکہ دوسرا شدید زخمی ہو گیا۔ یہ حادثہ دھولیہ-شولاپور ہائی وے پر بیڑ بائی پاس پر پیش آیا۔ سوشل میڈیا پر ریلز اپ لوڈ کرنے کا جنون بہت بڑھ گیا ہے۔ لیکن حال ہی میں اس طرح کے کئی کیسز سامنے آئے ہیں، جب ریل بناتے ہوئے کئی لوگ جان سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ ایسا ہی ایک اور معاملہ مہاراشٹر سے سامنے آیا ہے، جہاں ریل بناتے ہوئے ایک شخص کی موت ہوگئی۔ دراصل دو نوجوان بائک پر جا رہے تھے اور ویڈیو بناتے ہوئے ان کی بائک حادثہ کا شکار ہوگئی اور ایک شخص کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ واقعے کی ویڈیو بھی سوشل میڈیا پر سامنے آئی ہے جو کافی وائرل ہو رہی ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ یہ معاملہ مہاراشٹر کے دھولے- سولاپور ہائی وے کا ہے۔ وائرل ہونے والی ویڈیو میں دیکھا جا سکتا ہے کہ دو نوجوان ہائی وے پر موٹر سائیکل پر جا رہے تھے کہ موٹر سائیکل کے پیچھے بیٹھا شخص ویڈیو بنانا شروع کر دیتا ہے۔ اس کے بعد موٹر سائیکل پر سوار دوسرا شخص ویڈیو میں پوز دینے کے لیے موبائل کیمرے کی طرف پیچھے کی طرف دیکھتا ہے۔ ایسے میں کیمرے پر فوکس ہونے کی وجہ سے موٹر سائیکل حادثے کا شکار ہو جاتی ہے۔ اس ویڈیو کو بہت تیزی سے شیئر کیا جا رہا ہے اور ریلوں کے پاگل پن کو لے کر ایک بار پھر تبصرے کیے جا رہے ہیں۔

'مہنگائی مین مودی' کا قہر جاری، تھالی سے آلو- پیاز اور ٹماٹر ہوئے غائب: کانگریس

نئی دہلی: ہندوستان میں بڑھتی مہنگائی کے خلاف آواز اٹھاتے ہوئے کانگریس نے ایک بار پھر مودی حکومت کو تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ خوردنی اشیا کی قیمتوں میں لگاتار اضافہ دیکھنے کو مل رہا ہے اور اب تو سبزیوں کی قیمتیں آسمان چھونے لگی ہیں۔ اس سلسلے میں کانگریس نے اپنے 'ایکس' ہینڈل سے 'امراجالا' کی ایک خبر کا تراشہ پوسٹ کرتے ہوئے لکھا ہے کہ ''مہنگائی مین مودی کا قہر جاری ہے۔'' دراصل ٹماٹر اور آلو- پیاز کی قیمتوں میں اضافہ کے تعلق سے 'امراجالا' میں ایک خبر شائع ہوئی ہے، جس کا عنوان ہے 'دہلی-این سی آر میں پھر ستانے لگا ٹماٹر... قیمتیں 100 روپے کلو، آلو- پیاز کی بھی قیمت بڑھی، تھالی مہنگی'۔ اس خبر کا تراشہ پوسٹ کرتے ہوئے کانگریس نے لکھا ہے کہ ''اب لوگوں کی تھالی پر مہنگائی مین کی نظر گڑ گئی ہے۔ تھالی سے آلو- پیاز اور ٹماٹر غائب ہو گئے ہیں۔ لیکن... وزیر اعظم مہنگائی کا 'م' نہیں بول پا رہے ہیں۔'' کانگریس نے بڑھتی مہنگائی کے تعلق سے ایک ویڈیو بھی پوسٹ کی ہے جس کے ساتھ کیپشن لگایا ہے 'عوام مہنگائی سے بے حال، مودی اپنی دنیا میں خوشحال'۔ اس ویڈیو میں ایک خاتون اینکر کہہ رہی ہے ''وزیر اعظم نریندر مودی گزشتہ 10 سالوں سے عوام کا سکھ چین چھیننے میں لگے ہیں۔ مہنگائی عوام کی کمر توڑ رہی ہے، لیکن مودی کو اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ آسمان چھوتی مہنگائی کو قابو کرنے کی انھوں نے کوئی بھی کوشش نہیں کی۔ بے روزگار عوام کے لیے دو وقت کی روٹی حاصل کرنا دور کی کوڑی ثابت ہو رہا ہے۔ اس کی تھالی خالی ہوتی جا رہی ہے۔'' اس ویڈیو میں 'کریسل' کی ایک رپورٹ کا بھی حوالہ دیا گیا ہے جس میں تھالی کی قیمت بڑھنے کا انکشاف کیا گیا ہے۔ خاتون اینکر کہتی ہے کہ ''کریسل کی رپورٹ کے مطابق پچھلے سال کے مقابلے ہندوستان میں اب سبزی والی تھالی کی قیمت جون ماہ میں 10 فیصد بڑھ گئی۔ یعنی صاف ہے کہ عوام پر مہنگائی کی مار کم ہونے کی جگہ بڑھ رہی ہے۔ آلو، پیاز اور ٹماٹر سمیت سبھی سبزیوں کی قیمتوں میں اضافہ کے سبب غریب آدمی خالی پیٹ سونے کو مجبور ہو رہا ہے۔''

حیدرآباد میں خاتون نے آرٹی سی بس میں لڑکی کو جنم دیا

حیدرآباد: بہادر پورہ میں جمعہ کو ایک خاتون نے آرٹی سی بس میں لڑکی کو جنم دیا۔ خاتون کنڈاکٹر اور ساتھی مسافروں نے تلنگانہ اسٹیٹ روڈ ٹرانسپورٹ کارپوریشن کی بس میں خاتون کی زچگی میں مدد کی۔ خاتون کی شناخت شویتا رتنم کے طور پر کی گئی ہے جو بہادر پورہ حدود میں آرام گھر بس اسٹاپ پر بس میں سوار ہوئی تھی۔ دوران سفر خاتون کو درد زہ ہونے لگا۔ کنڈاکٹر آر سروجا، جس نے خاتون کو اس حالات میں دیکھ کر چوکنا ہوگئی اور خاتون مسافروں کی مدد سے بچے کی پیدائش میں مدد کی۔ بعد ازاں اسے بہتر علاج کے لیے قریبی سرکاری میٹرنٹی اسپتال منتقل کیا گیا۔ فی الحال ماں اور بچہ بالکل ٹھیک ہیں۔ ٹی جی ایس آر ٹی سی کے ایم ڈی وی سی سجنار نے کنڈاکٹر سروجا سمیت خواتین مسافروں کو مبارکباد دی جنہوں نے بس میں خاتون کی زچگی میں مدد کی اور انسانیت نوازی کا مظاہرہ کیا۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ **ایڈیٹر: محمد نقی** *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market